امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا
روزِ عیدِ غدیر ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کرو اور
جب اپنے مومن بھائی سے ملاقات کرو تو اس طرح کہو:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَنَا
مِنَ الْمُتَمَسِّکِینَ بِوِلَایَةِ
أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ
تمام تعریفیں اُس خدا کیلئے ہیں جس نے ہمیں امیرالمومنین
کی ولایت سے متمسک رہنے والوں میں سے قرار دیا ہے۔۔
(عوالم، ج3، ص223)
الحمد للہ الذی جعلنا من المتمسکین بولایۃ امیر المومنین والائمۃ علیہم السلام
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)
مدرسۃ القائمؑ
غدیرِ خم
عید
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیرالمومنین علی علیہ السلام ابنِ ابی طالب علیہ السلام کو
18 ذی الحج کے دن عید منانے کی وصیّت فرمائی
جیسے ہر پیغمبر اپنے وصی کو اِس طرح کی وصیّت کرتا ہے۔۔
(مفاتیح الجنان)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا
علی ابنِ ابی طالب کی ولایت قبول کرنے کی مثال
حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے فرشتوں کے سجدہ کرنے کی مانند ہے
اور جنہوں نے روزِ غدیر آپ علیہ السلام کی ولایت کا انکار کیا انکی مثال
شیطان کی ہے جس نے حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ
کرنے سے انکار کیا۔۔(عوالم جلد ۱۵ ص ۲۲۴)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

غدیر خم
امام جعفرِ صادقؑ سے پوچھا گیا:
جمعہ، عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلیئے کوئی عید ہے۔؟ امامؑ نے فرمایا:
ہاں اِن کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزّت وشرافت کی حامل ہے۔عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے۔؟
آپؑ نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظمﷺ نے امیر المومنینؑ کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا۔
آپﷺ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علیؑ اُس کے مولا ہیں اور یہ 18 ذی الحجہ کا دن اور روزِ عیدِ غدیر ہے۔
راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں۔؟ حضرتؑ نے فرمایا:
اِس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمدﷺ وآل محمدؑ کا ذکر کرو اور ان پر صلوٰت بھیجو۔۔
(مفاتیح الجنان)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ غدیر افضل ترین عیدوں میں سے ھے
آیت اللہ سیستانی فرماتے ہیں کہ رسولؐ اللہ
کی عیدِ مبعث کے بعد تمام عیدوں میں
سب سے افضل عیدِ غدیر ہے۔۔
من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ
1889. السؤال: هل يعتبر (عيد الغدير) أكبر و أعظم شأنا من عيدي الفطر و الأضحى كما
هو متداول بين العديد من الشيعة؟ وماهي الروايات المحققة التي تسند هذا الرأي؟
الجواب: نعم هو أعظم الأعياد بعد المبعث النبوي الشريف لقوله تعالى: (اليوم أكملت لكم دينكم و أتمت عليكم نعمتي
ورضيت لكم الاسلام دينا) وللروايات الكثيرة الواردة في كتب الفريقين۔۔
(استفتآت آیت اللہ سید علی حسینی سیستانی)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عید غدیر خم
امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
روزِ عید غدیر
احسان کرنے سے
مال میں برکت و اضافہ
ہوتا ہے۔۔
(عوالم، ج3، ص209)
امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا
جو شخص روزِ عیدِ غدیر
اپنے اہل و عیال اور خود پر
خرچ کرتا ہے خداوندِ عالم
اُس کے مال کو زیادہ
کر دیتا ہے۔۔
(عوالم، ج3، ص223)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
18 ذی الحج
چند تاریخی
مناسبتیں
غدیر
18 ذی الحج کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا
18 ذی الحج کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے آگ گلزار بنی
18 ذی الحج کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یوشع بن نون علیہ السلام کو وصی بنایا
18 ذی الحج کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سے حضرت شمعون علیہ السلام کو ولایت ملی
18 ذی الحج کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے آصف برخیا کی وزارت پر لوگوں کو گواہ بنایا
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

اللھم صل علی محمد و آل محمد و عجل فرجھم
امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا
روزِ عیدِ غدیر محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر
بہت زیادہ صلوات بھیجو اور
اُن پر ظلم کرنے والوں سے
برائت کرو۔۔
(بحار الانوار
ج37، ص171)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا
روزِ عیدِ غدیر
خداوندِ عالم کے شکر اور
اُس کی حمد و ثنا کرنے کا دن ہے
کہ اُس نے تمہارے لئے
امرِ ولایت کو نازل فرمایا ہے۔۔
(بحار الانوار، ج37، ص171)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

ہماری ولایت کی راہ میں ہمارے شیعہ

ایک دوسرے سے بخشش و سخاوت سے پیش آتے ہیں

ہماری محبت میں آپس میں محبت کرتے ہیں۔

ہمارے اَمر کو زندہ رکھنے کے لئے

ایک دوسرے کے ساتھ ملاقات کرتے ہیں۔

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر غضبناک ہوجائیں تو ستم نہیں کرتے

اور اگر خوش ہوجائیں تو حَد سے آگے نہیں بڑھتے۔

اپنے پڑوسیوں کے لئے باعثِ برکت اور

اپنے ساتھیوں کے ساتھ امن و سلامتی سے رہتے ہیں۔

(الکافی۔جلد 2)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
روزِ عیدِ غدیر قلبی اور زبانی خوشی کا اظہار
من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ
عید غدیر خم
امیرالمومنین امام علی ابنِ ابی طالب نے فرمایا
روزِ عیدِ غدیر ایک دوسرے سے خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور
ایک دوسرے سے ملاقات کرتے وقت خوشی کا اظہار کریں۔۔
(عوالم، ج3، ص215)

امیر المومنین امام علیؑ نے فرمایا
روزِ عیدِ غدیر
احسان کرنے سے
مال میں برکت و اضافہ
ہوتا ہے۔۔
(عوالم، ج3، ص209)
امام علی رضاؑ نے فرمایا
جو شخص روزِ عیدِ غدیر
اپنے اہل و عیال اور خود پر
خرچ کرتا ہے خداوندِ عالم
اُس کے مال کو زیادہ
کر دیتا ہے۔۔
(عوالم، ج3، ص223)
غدیر
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

غدیر
کامل ترین پیام
امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا
عیدِ غدیر کا دن
عبادت و نماز
کا دن ہے۔
(بحارالانوار، ج37، ص170)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)
مدرسۃ القائم
عید غدیر خم
امیرالمومنین امام علیؑ ابنِ ابی طالبؑ نے فرمایا
روزِ عیدِ غدیر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں
ایک دوسرے کو ہدیہ (تحفے) کے طور پر دو
جس طرح اللہ نے تم پر احسان کیا ہے۔۔
(عوالم، ج3، ص209)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مولا علیؑ کی ولایت کے انکاری پر عذابِ خدا کا آنا

جب ولایتِ مولا علیؑ کی خبر عام ہوگئی تو منافق نعمان بن حارث فہری نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ:
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ خدا کی وحدانیت اور آپ کی رسالت کی گواہی دیں ہم نے گواہی دی، لیکن آپ اس پر بھی راضی نہ ہوئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت علی علیہ السلام کی طرف اشارہ کرکے کہا) اس جوان کو اپنی جانشینی پر منصوب کردیا اور کہا: مَن کُنْتُ مَولَاہُ فَھٰذَا عَلِیّ مَولاہ کیا یہ کام اپنی طرف سے کیا ہے یا خدا کی طرف سے؟ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
اس خدا کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے یہ کام میں نے خدا کی طرف سے انجام دیا ہے۔
نعمان بن حارث نے اپنا منہ پھیر لیا اور کہا: خداوندا! اگر یہ کام حق ہے اور تیری طرف سے ہے تو مجھ پر آسمان سے پتھر برسا!۔
اچانک آسمان سے ایک پتھر آیا اور اس کے سر پر لگا جس سے وہ وہیں ہلاک ہوگیا، اس موقع پر آیۂ سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِع نازل ہوئی۔

علامہ امینی علیہ الرحمہ نے کتاب الغدیر میں تیس علمااہل سنت سے (معہ منابع) اس روایت کو نقل کیا ہے، جن میں سے: سیرۂ حلبی، فرائد السمطین حموینی درر السمطین شیخ محمد زرندی، السراج المنیر شمس الدین شافعی، شرح جامع الصغیر سیوطی، تفسیر غریب القرآن حافظ ابوعبید ہروی، اور تفسیر شفاء الصدور ابو بکر نقّاش موصلی ، وغیرہ بھی ہیں۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

امیر المومنین علیہ السلام کے خطبۂ غدیر میں ہے

جو شخص روزِ عیدِ غدیر کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اُس نے دس فئام کو افطاری دی ہے۔ ایک شخص نے اُٹھ کر عرض کی مولا! فئام کیا ہے۔؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں۔ ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اُس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو۔؟

پس میں بارگاہِ الٰہی میں اُس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔۔

(مفاتیح الجنان)

رسول خدا ﷺ نے حدیث "من کنت مولاہ" سے پہلے فرمایا:
کیا میں تم پر تمہارے نفسوں سے زیادہ حق نہیں رکھتا ہوں۔

سب نے حضور اکرم ﷺ کی تصدیق کی اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا:

من كنت مولاه فعلي مولاه

پہلے جملہ سے یہ قرینہ ملتا ہے کہ یہاں پر مولا کے معنی صاحبِ اختیار ہیں۔۔

رسول خدا ﷺ نے جب حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان فرمایا
پھر مسلمانوں سے فرمایا: علی علیہ السلام کو **امیرالمومنین** کہہ کر سلام کرو۔۔

(بحار الانوار، ج37، ص141۔ تفسیر قمی، ج1، ص277)

عیدِ غدیر کے دن ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب حاصل کرنے کا طریقہ

بروایت امام جعفرِ صادقؑ اگر کوئی شخص عیدِ غدیر کے دن زوالِ آفتاب (نمازِ ظہر کے اوّل وقت) سے آدھا گھنٹے پہلے دو رکعت نماز اِس انداز سے پڑھے کے ہر رکعت میں 1 مرتبہ سورۂ الحمد، 10 مرتبہ سورۂ توحید، 10 مرتبہ آیت الکرسی اور 10 مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب عطا فرمائے گا اور جو حاجات بھی دنیا و آخرت کی طلب کرے گا وہ نہایت آسانی کے ساتھ پوری ہو جائیں گی۔۔

(وسائل الشیعہ۔ شیخ حرّ عاملیؒ، تہذیب الاحکام۔ شیخ طوسیؒ)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ غدیر کے دن کی نماز
عید ولایت مبارک
غدیر خم
آیت اللہ سیستانی کے نزدیک
عیدِ غدیر کے دن کی نماز کو
اشکال کی بنا پر
جماعت کے ساتھ نہیں پڑھا جا سکتا
البتہ فرادیٰ کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
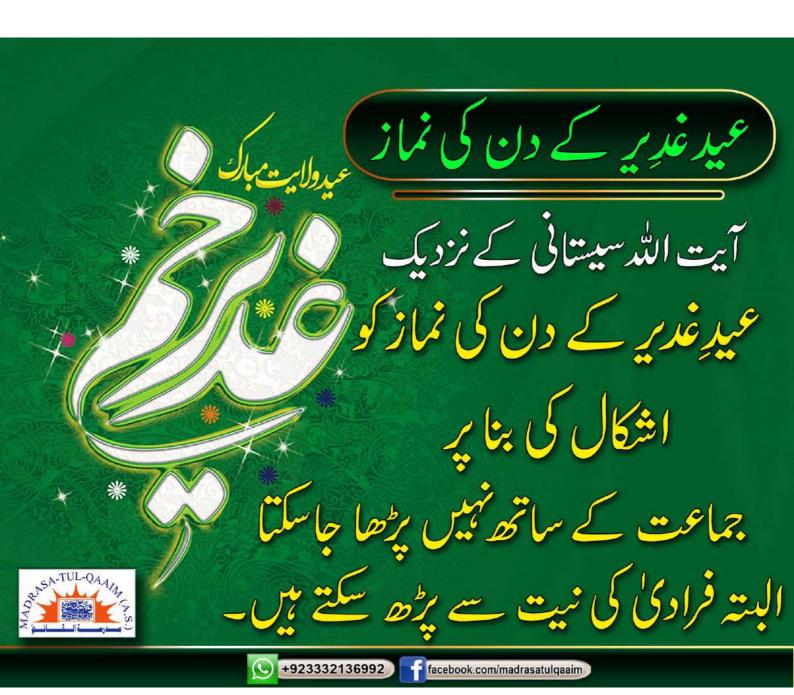
دنیا کی عمر کی مقدار کے برابر ثواب

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا: غدیر کے دن کا روزہ دنیا کی عمر کی مقدار کے روزے کی مانند ہے۔۔

(یعنی اگر انسان دنیا کی عمر کے برابر زندہ رہے اور تمام دن روزہ رکھے تو غدیر کے دن کے روزہ رکھنے والے کو اتنا ہی ثواب دیا جائے گا) (عوالم۔ شیخ عبداللہ بحرانیؒ)

یاد رہے کہ جس کے ذمّے کوئی قضاء روزہ ہو وہ مستحب روزہ نہیں رکھ سکتا۔ البتہ اگر عیدِ غدیر کے دن قضاء روزہ رکھے اور افسوس کرے کہ اگر کوئی قضاء روزہ نہ ہوتا تو آج عیدِ غدیر کا روزہ رکھتا تو انشاء اللہ خدا اُسے عیدِ غدیر کے اِس روزے کا بھی ثواب عطا فرما دے گا۔۔

بعض روزہ کا فقہی حکم
آیت اللہ سیستانی کے نزدیک
جس شخص پر ماہ رمضان کے علاوہ
کوئی دوسرا واجب روزہ ہے
تو وہ مستحب روزہ رکھ سکتا ہے
اور اسی طرح جو شخص کسی میّت کے
واجب روزہ بجالانے کے لیے اجیر ہوا ہے
وہ مستحب روزہ رکھے تو حرج نہیں ہے۔
اور اسی طرح وہ شخص جس کے اوپر
اپنا قضا یا کفّارے کا روزہ واجب ہے
وہ کسی مرحوم کا اجارہ
پر یا مفت قضا روزہ رکھ سکتا ہے۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
توضیح المسائل جامع آیت اللہ سیستانی مسئلہ 2119
https://www.sistani.org/urdu/book/26352/4446
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ غدیر کے روزے کے دو اہم مسائل
عید غدیر کا روزہ رکھنے کی بہت تاکید آئی ہے ، لیکن جس کے ذمّے رمضان کا کوئی قضا روزہ باقی ہو وہ یہ مستحب روزہ نہیں رکھ سکتا اسے چاہئے کہ اس دن قضا روزے کی نیت ہی سے روزہ رکھے البتہ دل میں افسوس کرے کہ میرا قضا روزہ نہ ہوتا تو آج مستحب روزہ رکھتا تو ان شاء اللہ عید غدیر کے روزے کا ثواب بھی حاصل ہوجائے گا۔ لیکن یاد رہے کہ وہ دونوں روزوں کی نیت ایک ساتھ نہ کرے بلکہ رمضان کے قضا روزے ہی کی نیت کرے۔۔
اور رمضان کا قضا روزہ ظہر کے بعد افطار نہیں کیا جا سکتا البتہ دعوت مومن پر عید غدیر کا مستحب روزہ افطار کیا جا سکتا ہے ۔۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ غدیر کے غسل کے استحباب کا فقہی حکم

آیاتِ عظام خوئیؒ، سیستانی، وحید خراسانی، اسحاق فیاض اور سعید الحکیم کے فتوی میں اٹھارہ ذی الحج (عید غدیر) کے غسل کا استحباب ثابت نہیں ہے البتہ رجائے مطلوبیت (امیدِ ثواب) کی نیت سے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔۔ (لم یثبت عندنا استحبابه، ولا بأس بالأتیان به رجاءً)

آیت اللہ خمینیؒ کے فتوی میں عید غدیر کا غسل مستحب ہے۔۔

تمام مراجع کے نزدیک اگر عیدِ غدیر کا غسل کیا جائے تو نمازوں کی ادائیگی کیلئے وضو کرنا ضروری ہوگا۔۔

قرآن نے اعلان کردیا کہ روزِ عیدِ غدیر دین مکمل ہوگیا۔۔
اَلْیَوْمَ أَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ
(سورۃ المائدۃ۔آیت3)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عید غدیر مبارک
روزِ عیدِ غدیر مومن بھائیوں کو
کھانے کی دعوت دینا گویا
تمام پیغمبروں اور مومنوں کو
کھانے کی دعوت دینے کی مانند ہے۔۔
(مفاتیح الجنان)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

شیخ عبدالحسین امینیؒ ...... صاحبِ کتاب ''الغدیر''
علّامہ امینیؒ کو کتاب ''الغدیر'' کی 11 جلدیں لکھنے میں 40 سال
کا عرصہ لگا جب کہ آپ روزانہ 17 گھنٹے مطالعہ کیا کرتے تھے۔
علّامہ امینیؒ فرماتے تھے کہ کتاب ''الغدیر'' کی تالیف کیلئے میں نے
10 ہزار کتابوں کو پہلے صفحہ سے آخری صفحے تک پڑھا اور
اِس تحقیق میں تقریباً ایک لاکھ کتابوں کی طرف رجوع کیا۔۔
(بحوالہ کتاب: شہداء الفضیلۃ ، مقدمہ شیخ محمد خلیل الزین عاملی، صفحہ۴)
الغدیر
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
علامہ عبد الحسین امینیؒ فرماتے تھے کہ
جو مومن درود پڑھنے کے بعد کہے :
وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
تو میں اُسے اپنی کتاب "الغدیر"
لکھنے کے ثواب میں شریک کرتا ہوں
علامہ امینی صاحب الغدیر
علامہ امینیؒ کے اس قول کو مرحوم دکتر سید جعفر شہیدی و استاد محمد رضا حکیمی نے
اپنی کتاب یادنامہ علامہ امینیؒ ص345 پر نقل کیا ہے۔۔
یادنامہ علامہ امینی
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
ہرکس پس از صلوات بر پیامبر (اللھم صل علی محمد و آل محمد) با اخلاص، برای سلامتی و تعجیل در ظھور امام زمان (عج)
دعا کند و عبارت عجل فرجھم را بگوید، او را در ثواب نوشتن کتاب الغدیر شریک می نمایم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ غدیر بڑی عیدوں میں سے ہے

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

عیدِ غدیر کا دن میری اُمّت کی بڑی عیدوں میں سے ہے
اس دن خدا نے بہت بڑا حکم صادر فرمایا
اس دن میرے بھائی علیؑ بن ابی طالبؑ کو اُمّت کیلئے امام کے طور پر منتخب کیا تاکہ میرے بعد میری اُمّت اس کے ذریعے ہدایت پاسکے
یہ دن وہ ہے جس دن خدا نے دینِ اسلام کو مکمل کیا
اور میری اُمّت پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کی
اور اسلام کو بعنوانِ دین ان سے قبول کیا۔(صدوق، امالی، ص125)

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے ایک مرتبہ عیدِ غدیر کے دن فرمایا:
جب تم جشن سے اپنے گھر واپس جاؤ
تو اپنے اہل و عیال کے حالات میں
بہتری پیدا کرو اور اپنے بھائیوں کے
ساتھ نیکی کرو، ایک دوسرے کے ساتھ
نیکی کرو تاکہ خداوندِ عالم تمہاری
الفت و محبت برقرار فرمائے۔۔
(عوالم، ج3، ص209)
عید ولایت مبارک
غدیر خم
عید سعید
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
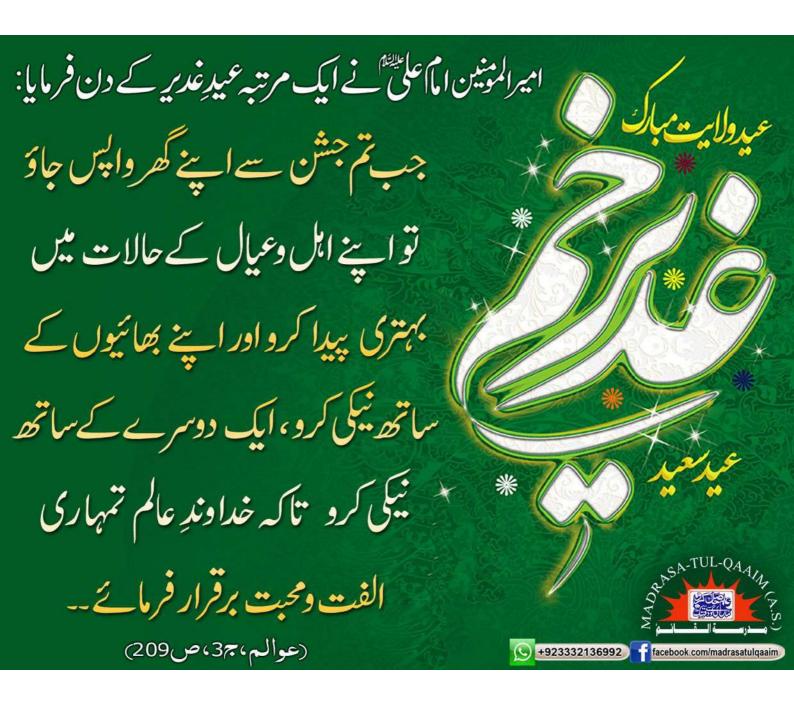
امام علیؑ... حضرت عمر اور تمام مسلمانوں کے مولا ہیں

امام غزالی، سر العالمین وکشف مافی الدارین میں تحریر فرماتے ہیں کہ

رسولِ خدا کے خطبوں میں سے ایک خطبہ غدیر ہے
کہ جسکی عبارت پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس جس کا میں مولا ہوں، علیؑ بھی اُس اُس کے مولا ہیں۔
عمر نے رسولِ خدا کے اِس فرمان کے بعد
علیؑ کو اِس طرح مبارک باد دی:
مبارک ہو، مبارک ہو، اے ابو الحسنؑ
کہ، اَب آپؑ میرے اور سب مسلمانوں کے مولا بن گئے ہیں۔

الغزالي، أبو حامد محمد بن محمد، سر العالمين و كشف ما في الدارين، ج1، ص18،
باب في ترتيب الخلافة و المملكة، تحقيق: محمد حسن
محمد حسن إسماعيل و أحمد فريد المزيدي، ناشر:
دار الكتب العلمية - بيروت/لبنان، الطبعة: الأولى، 1424هـ2003م.

آیت اللہ سیّد ابوالقاسم الخوئیؒ اٹھتے بیٹھتے یا علیؑ یا علیؑ کا ورد کرتے تھے

آیت اللہ خوئیؒ
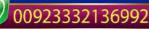
آیت اللہ علی الکورانی

آیت اللہ شیخ علی الکورانی فرماتے ہیں کہ

ایک بار آیت اللہ خوئیؒ کچھ لوگوں کی جماعت کے ساتھ تشریف فرما تھے، جب اٹھے تو یا علیؑ کہتے ہوئے اٹھے۔ اس وقت ایک مہمان نے اسکی اپنے تئین یہ توجیہ پیش کی کہ سید الخوئیؒ کا یا علیؑ کہنے کا مقصد یا اللہ ہے کہ وہ وہی علی الاعلی ہے (اللہ تعالی فهو العلي الأعلى) ۔ آیت اللہ خوئیؒ نے یہ بات سن لی پھر جب محفل ختم ہوئی تو آیت اللہ خوئیؒ یہ کہتے ہوئے اٹھے **یا علیؑ ابن ابی طالبؑ**

آیت اللہ شیخ علی الکورانی فرماتے ہیں کہ آیت اللہ خوئیؒ کا مہمان کو یہ سمجھانا مقصود تھا کہ یا علیؑ کہنا عین توحید ہے اور ہرگز شرک نہیں ہے جیسا کہ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں۔ اور جب لوگ آیت اللہ خوئیؒ سے یہ بات پوچھتے تو کہتے تھے کہ ہم اپنے رب اور نبی کے پابند ہیں۔ خود اللہ نے قرآن میں وسیلہ اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے اور سورہ مائدہ کی آیت ۳۵ تلاوت کرتے: يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وابتغوا إليه الوسيلة
ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس تک پہنچے کا وسیلہ تلاش کرو

بحواله مکتبة آية الله السيد جعفر مرتضى العاملي
www.mezan.net

عیدِ غدیر اور
مومنین کا دیدار
عید غدیر
امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا
جو شخص روزِ عیدِ غدیر
مومنین کی زیارت کرے اور اُن کے دیدار کیلئے جائے
اللہ تعالیٰ اُس کی قبر پر 70 نور نازل اور اُس کی قبر کو وسیع کرتا ہے،
ہر دن ستّر ہزار ملائکہ اُس کی قبر کی زیارت کرتے ہیں اور
اُس کو جنّت کی بشارت دیتے ہیں۔۔
(عوالم، ج3، ص224)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عید
غدیر خم
روز اکمال دین واتمام نعمت
امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا
روزِ عیدِ غدیر زینت و آرائش کرنے کا دن ہے۔ جو شخص عیدِ غدیر کیلئے اپنے آپ کو مزّین کرتا ہے
اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف کر دیتا ہے ، ملائکہ کو اُس کیلئے نیکیاں لکھنے کیلئے بھیجتا ہے تا کہ
آنے والے سال تک اُس کے درجات کو بلند رکھیں۔۔
(عوالم، ج3، ص224)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عبداللہ بن احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ ایک دن میں اپنے والد امام احمد ابن حنبل کے پاس بیٹھا تھا کہ کچھ لوگ وہاں آئے اور حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان کی خلافتوں کے بارے میں تبادلۂ خیال کرنے لگے، یہاں تک کہ خلافت علیؑ کا بھی ذکر آگیا تو میرے والد امام احمد ابن حنبل نے خلافتِ علی کے بارے میں کہا: "اِنَّ الْخِلَافَةَ لَمْ تَزَيَّنْ عَلِيًّا بَلْ عَلِيٌّ زَيَّنَهَا"

"خلافت از خود علی علیہ السلام کیلئے باعثِ زینت نہیں تھی بلکہ علی علیہ السلام کا خلیفہ بننا خلافت کیلئے باعثِ زینت تھا"۔

1۔ ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، جلد3، صفحہ114، حدیث1154
2۔ خطیب، تاریخ بغداد۔ جلد1، صفحہ135، بابِ شرح حالِ علی علیہ السلام

من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ
عید سعید غدیر خم
مبارک باد
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
امام جعفرِ صادق علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے فرمایا
یومِ غدیرِ خم میری اُمّت کی تمام عیدوں میں سب سے بہتر ہے۔ یہ وہ دن ہے جبکہ
اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے بھائی علی علیہ السلام ابنِ ابی طالب علیہ السلام کو رہنمائے اُمّت مقرر کرنے کا حکم دیا تاکہ
لوگ میرے بعد اُن سے ہدایت حاصل کرسکیں اور اِسی روز پروردگارِ عالم نے دین کی تکمیل کی،
اُمّت کو اتمامِ نعمت سے سرفراز کیا اور دینِ اسلام کو خوشنودی کی سند عطا فرمائی۔۔
(اقبال الاعمال۔ سید ابن طاؤسؒ۔ ص ۴۶۶) (بحارالانوار۔ علامہ مجلسیؒ۔ جلد ۹۵)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

غدیر کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی عذر باقی نہیں چھوڑا

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے
مہاجرین و انصار سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:
مجھ سے دور ہو جاؤ اور مجھے اپنے حال پر چھوڑ دو
اتنی زیادہ بے رخی اور حق سے چشم پوشی کے بعد
تمہارے لئے اب کوئی عذر باقی نہیں رہا ہے کیا میرے والد نے
غدیرِ خم میں (اپنے جانشین کا تعیّن کر کے اور مسلمانوں کو اس امر پر گواہ بنا کر)
تمہارے لئے کوئی عذر باقی چھوڑا ہے؟

(خصال: ج 1، ص 173، احتجاج: ج 1، ص 146)

عیدِ غدیر کی آسمان والوں میں شہرت اہلِ زمین سے زیادہ ہے

علیٌ ولیُّ اللہ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا

روزِ غدیر اہلِ آسمان کے ہاں
اہلِ زمین والوں سے بھی زیادہ مشہور ہے
لوگ اس دن کی قدر و منزلت سے آگاہ نہیں ہیں
بے شک خدا کے مقرّب فرشتے ہر روز
دس مرتبہ ان سے مصافحہ کرتے ہیں۔

حضرت حسان بن ثابتؓ کی نگاہ میں حضرت امیرالمومنینؑ امام اور ہادی تھے

شاعر و صحابیٔ رسولؐ حضرت حسان بن ثابتؓ نے رسول اکرم ﷺ سے اجازت لے کر خطبۂ غدیر کے مضمون کو اشعار کی شکل میں ڈھالا۔ اس فصیح و بلیغ وار عربی زبان کے رموز سے آشنا شخص نے لفظ مولا کی جگہ لفظ امام وہادی کو استعمال کیا اور کہا:

فقال لہ قم یا علی فاننی فانی رضیتک من بعدی اماماً وہادیاً

یعنی حضرت پیغمبر اسلام ﷺ نے علی علیہ السلام سے فرمایا: اے علیؑ! اٹھو کہ میں نے تم کو اپنے بعد امام و ہادی کی شکل میں منتخب کرلیا ہے۔

مناقب خوارزمی ،ص/ 135 ،مقتل الحسین خوارزمی ،ج/ 1،ص/ 47 ،فرائد السمطین ج/ 1 ،ص/ 73 و 74
النور المشتعل ،ص/ 56 ،المناقب کوثر ج/ 1 ،ص/ 118 و 362

سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 274 امام علیؑ کی شان میں نازل ہوئی
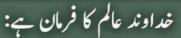
الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً۔ (سورۂ بقرہ۔آیت 274)

اسباب النزولِ واحدی، صفحہ 329۔ تفسیر طبری، جلد 29، صفحہ 35

تفسیر کشاف، جلد 4، صفحہ 60۔ در منثور، جلد 8، صفحہ 267

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

جو لوگ اپنے اموال کو راہِ خدا میں رات میں، دن میں خاموشی سے اور علی الاعلان خرچ کرتے ہیں اُن کے لئے پیشِ پروردگار اَجر بھی ہے اور انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ حزن و ملال۔

امامؑ کے پاس چار درہم تھے جن میں سے آپؑ نے ایک درہم رات میں خرچ کیا، ایک درہم دن میں، ایک درہم مخفی طور پر اور ایک درہم علی الاعلان خرچ کیا۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپؑ سے فرمایا: آپؑ نے ایسا کیوں کیا ہے؟

مولائے کائناتؑ نے جواب دیا: میں وعدۂ پروردگار کا مستحق بننا چاہتا ہوں اسی لئے میں نے ایسا کیا۔ "اس وقت یہ آیت نازل ہوئی"۔

اسد الغابہ، جلد 4، صفحہ 25، صواعق المحرقہ، صفحہ 78
اسباب النزول مولف واحدی، صفحہ 64

غیرِ شیعہ مآخذوں میں اہمیتِ حدیثِ غدیر

حدیثِ غدیر کو پیغمبر اسلام ﷺ کے ایک سو دس اصحاب سے نقل کیا گیا ہے
عالمِ اسلام کے بڑے مورخ ابن جریر طبری نے الولایت فی طرق حدیث الغدیر نامی کتاب لکھی ہے اور حدیثِ غدیر کو 75 طریقوں سے پیغمبر ﷺ سے نقل کیا۔
ابن عقدہ کوفی نے اپنے رسالہ ولایت میں حدیثِ غدیر کو 105 افراد سے نقل کیا ہے۔

ابو بکر محمد بن عمر بغدادی جو کہ جمعانی کے نام سے مشہور ہے
انہوں نے حدیثِ غدیر کو 25 طریقوں سے بیان کیا ہے۔

اہل سنّت کے تین سو ساٹھ علماء نے اس حدیث کو اپنی کتابوں میں بیان کیا ہے
اور علماء اہل سنّت کی ایک بڑی تعداد نے اس حدیث کی سند اور صحت کو صحیح تسلیم کیا ہے۔اس گروہ نے صرف اس حدیث کو بیان کرنے پر ہی اکتفاء نہیں کیا بلکہ اس حدیث کی سند اور افادیت کے بارے میں مستقل طور پر کتابیں بھی لکھی ہیں۔

مولا علیؑ کی شان میں نازل ہونے والی آیات کی اقسام

آپ کی شان میں نازل ہونے والی آیات کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

1۔وہ آیات جو خاص طور سے آپ کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔

2۔وہ آیات جو آپؑ اور آپؑ کے اہلِ بیتؑ کی شان میں نازل ہو ئی ہیں۔

3۔وہ آیات جو آپؑ اور نیک صحابہؓ کی شان میں نازل ہو ئی ہیں۔

4۔وہ آیات جو آپؑ کی شان اور آپؑ کے دشمنوں کی مذمت میں نازل ہو ئی ہیں۔

تاریخ بغداد، جلد 6،صفحہ 221

صواعق محرقہ ،صفحہ 276۔نورالابصار ،صفحہ 76،وغیرہ
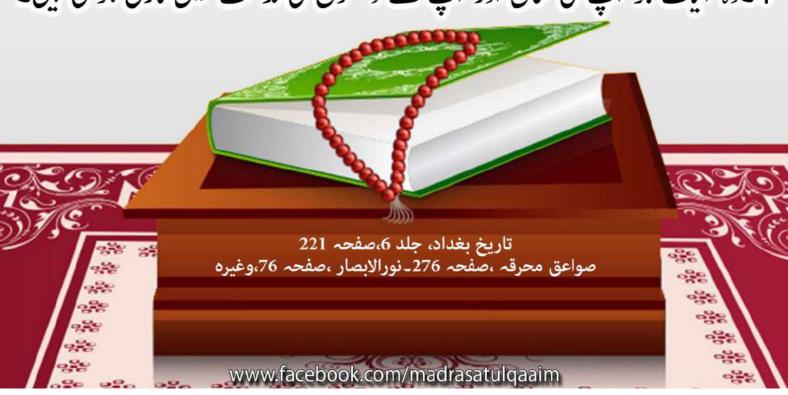
غدیرِ خم کے مقام پر
رسولؐ اللہ کا اعلانِ ولایتِ حضرت امیرالمومنینؑ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

حضرت رسول خداؐ نے غدیر خم میں لوگوں کو جمع کیا اور حضرت علیؑ کا ہاتھ تھام کر بلند کیا تاکہ سب آپؑ کو دیکھ سکیں اس کے بعد فرمایا:

أَلَستُ أَولٰی بِالمُؤمِنِینَ مِن أَنفُسِهِم؟ قالوا بَلٰی، قال: مَن کُنتُ مَولاهُ فَهذا عَلی مَولاهُ، اللّٰهُمَّ والِ مَن والاهُ وَعادِ مَن عاداهُ وَانصُر مَن نَصَرَهُ وَاخذُل مَن خَذَلَهُ

ترجمہ: کیا میں مؤمنین پر حق تصرّف رکھنے میں ان پر مقدّم نہیں ہوں؟

سب نے کہا: کیوں نہیں!

چنانچہ آپؐ نے فرمایا: میں جس کا مولا و سرپرست ہوں یہ علیؑ اس کے مولا اور سرپرست ہیں۔

یا اللہ! تو اس کے دوست اور اس کو اپنا مولا اور سرپرست سمجھنے والے کو دوست رکھ اور اس کے دشمن کو دشمن رکھ۔

جو اس کی نصرت کرے اس کی مدد کر اور جو اس کو تنہا چھوڑے اس کو اپنے حال پر چھوڑ کر تنہا کردے۔

اس کے بعد مجمع سے مخاطب ہو کر فرمایا: ”جو یہاں حاضر ہیں وہ ان لوگوں تک یہ پیغام پہنچا دیں جو یہاں حاضر نہیں ہیں“۔

(خصائص نسائی، ص 101؛ المعجم الکبیر طبرانی، ج 5، ص 195، 212)

سورۂ بیّنہ کی آیت نمبر 7 حضرت امام علیؑ کی شان میں نازل ہوئی

خداوند عالم کا ارشاد ہے:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَـٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

اور بیشک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں وہ بہترین خلائق ہیں۔

ابن عساکر نے جابر بن عبد اللہؓ سے روایت کی ہے کہ: ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ علیؑ وہاں پر تشریف لائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وِالَّذِیْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ اِنَّ هٰذَا وَشِيْعَتَهُ هُمُ الْفَائِزُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

”خدا کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے بیشک یہ اور ان کے شیعہ قیامت کے دن کامیاب ہیں“۔

اسی موقع پر یہ آیہ کریمہ نازل ہوئی، اس کے بعد سے جب بھی مولائے کائنات اصحاب کے پاس آتے تھے تو نبی ﷺ کے یہ اصحاب کہا کرتے تھے: **خیر البریّہ آئے ہیں۔**

در المنثور "اسی آیت کی تفسیر میں" جلد 8 ،صفحہ 389
تفسیر طبری، جلد 30،صفحہ 17۔صواعق المحرقہ ،صفحہ 96

برادرانِ اہلِ سنّت کی نگاہ میں سورۂ رعد کی ساتویں آیت امام علیؑ کی شان میں نازل ہوئی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (سورۃ الرعد۔آیت 7)

آپ کہہ دیجئے کہ میں صرف ڈرانے والا ہوں اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی اور رہبر ہے۔

طبری نے ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک اپنے سینہ پر رکھ کر فرمایا:

انا المنذر ولکل قوم هاد

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیؑ کے کندھے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

انت الهادي بک يهتدي المهتدون بعدي

آپ ہادی ہیں اور میرے بعد ہدایت پانے والے تجھ سے ہدایت پائیں گے۔

تفسیر طبری، جلد 13، صفحہ 72۔ اور تفسیر رازی میں بھی تقریباً یہی مطلب درج ہے۔
کنز العمال، جلد 6، صفحہ 157۔ تفسیر حقائق، صفحہ 42۔ مستدرک حاکم، جلد 3، صفحہ 129

عیدِ غدیر...عہد و پیمانِ ولایت کا دن ہے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

غدیر کا دن خدا کا بہت بڑا دن ہے۔
خدا نے کسی نبی کو مبعوث نہیں کیا مگر یہ کہ اس دن کو
عید کے طور پر منایا اور اس دن کی عظمت کو پہچان لیا۔
اس دن کو آسمان میں عہد و پیمان کا دن کہا جاتا ہے
اور زمین میں محکم میثاق
اور تمام لوگوں کے جمع ہونے کا دن ہے۔
(حرعاملی۔وسائل الشیعہ۔ج 5۔ص224)

رسولِ خدا کے بعد فضیلت میں کوئی بھی حضرت علیؑ کا ہم پلّہ نہیں ہے... امام احمد ابن حنبل کا نظریہ

أبا الحسن أحمد بن القاسم بن الريان قال: سمعت عبد الله بن أحمد بن حنبل يقول: حدث أبي بحديث سفينة فقلت: يا أبة ما تقول في التفضيل؟ قال: في الخلافة أبو بكر و عمر و عثمان. فقلت: فعلي بن أبي طالب؟ قال: يا بني علي بن أبي طالب من أهل بيتٍ لا يقاس بهم أحد.

احمد ابن القاسم ابن الریان کہتا ہے کہ:

میں نے عبد اللہ ابن احمد ابن حنبل سے سنا ہے کہ
میرے والد امام احمد ابن حنبل نے حدیثِ سفینہ کو ذکر کیا،
جب میں نے اپنے والد احمد ابن حنبل سے
صحابہؓ کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا تو
اُس نے کہا: ابو بکر، عمر اور عثمان،
میں نے کہا: پھر علی ابن ابی طالب کہاں ہیں؟
میرے والد نے کہا:
علیؑ، رسولِ خدا کے اہلِ بیتؑ میں سے ہیں
اور کسی کو اُن کے ساتھ نہیں ملایا جا سکتا۔
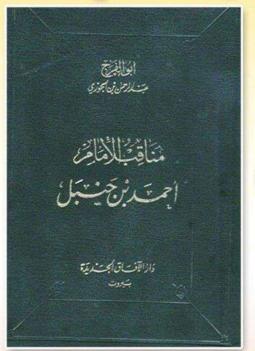
ابن الجوزي، أبو الفرج عبد الرحمن بن علي بن محمد بن علي (متوفي 597هـ)، مناقب الإمام أحمد ج1 ص 219، تحقيق: د. عبد الله بن عبد المحسن التركي، دار النشر: دار هجر، الطبعة: الثانية، 1409هـ
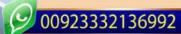
عیدِ غدیر کے دن خوشیاں منانا مسلمانوں کی سیرت رہی ہے

ابوریحان البیرونی نے اپنی کتاب الآثار الباقیہ میں عیدِ غدیر کو ان عیدوں میں شمار کیا ہے جن میں تمام مسلمان خوشیاں مناتے تھے اور اہتمام کرتے تھے۔

ترجمہ آثارالباقیہ، البیرونی ص/ 395 الغدیر/جلد 1 ،ص/ 267، علامہ امینی

....

صرف ابن خلکان اور ابوریحان البیرونی نے ہی اس دن کو عید کا دن نہیں کہا ہے بلکہ اہلِ سنّت کے مشہور و معروف عالم ثعلبی نے بھی شبِ غدیر کو اُمّتِ مسلمہ کے درمیان مشہور شبوں میں شمار کیا ہے۔

ثمار القلوب فی المضاف و المنسوب ، تالیف ابو منصور عبد الملک بن محمد بن اسماعیل ثعالبی

رسولؐ اللہ کے اعلانِ ولایتِ حضرت امیرالمومنینؑ کے بعد صحابہ کرامؓ کی مبارک بادیاں

حضرت رسولؐ اکرم نے اس دن تمام مہاجرین
اور انصار اور اپنی ازواج کو حکم دیا کہ علی علیہ السلام کے پاس جاؤ
اور امامت و ولایت کے سلسلہ میں ان کو مبارکباد دو۔

زید ابن ارقم کہتے ہیں کہ ابوبکر، عمر، عثمان، طلحہ و زبیر مہاجرین میں سے وہ پہلے افراد تھے جنہوں نے حضرت علی علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی اور مبارکباد دی، بیعت اور مبارکبادی کا یہ سلسلہ مغرب تک چلتا رہا۔

حضرت عمر بن خطاب کی مبارک بادی کا واقعہ اہل سنّت کی بہت سی کتابوں میں ذکر ہوا ہے۔ ان میں سے خاص خاص یہ ہیں:
(الف) مسند ابن حنبل ج/ 6 ،ص/ 104 (ب) البدایہ ونہایہ ج/ 5 ص/ 209 (ج)
الفصول المہمہ ابن صباغ ص/ 40 (د)فرائد السمطین ،ج/ 1 ، / 71

اسی طرح حضرات ابوبکر ،عمر،عثمان ،طلحہ و زبیر کی مبارکبادی کا ماجرا بھی بہت سی دوسری کتابوں میں بیان ہوا ہے جیسے مناقب علیؑ بن ابی طالب، تالیف: احمد بن محمد طبری ،الغدیر ج/ 1 ص/ 270

غیر شیعہ ماخذ میں
عیدِ غدیر کے
روزے کی فضیلت
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
عید غدیر خم
عالِم برادرانِ اہلسنّت، خطیب ابوبکر بغدادی
تاریخِ بغداد میں نقل کرتے ہیں کہ جو بھی 18 ذولحجّہ کو
روزہ رکھے تو خداوندِ عالَم 6 ماہ روزے کا ثواب
اُس شخص کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتا ہے
اور یہ دن عیدِ غدیر کا دن ہے۔
خطیب ابوبکر بغدادی، تاریخ بغداد ج 8، ص284
www.facebook.com/madrasatulqaaim

مولا علیؑ کی شہادت کے بعد بھی
ان سے بغض رکھنے والوں کا انجام
یاعلي بن ابي طالب
رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
جو علیؑ کی زندگی اور اس کی وفات کے بعد اس سے محبّت رکھے گا
تو جب تک سورج طلوع و غروب کرتا رہے گا
تب تک کے لئے اللہ تعالیٰ اس کے لئے عذاب سے امان
اور (ثباتِ) ایمان لکھ دے گا
اور جو علیؑ کی زندگی اور اس کی وفات کے بعد
اس سے بغض رکھے گا تو جاہلیّت کی موت مرے گا
اور اسے اپنے اعمال کا حساب دینا پڑے گا۔
(فضائل الشیعہ۔شیخ الصدوق)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائمؑ
مظلومیتِ مولا علیؑ
حضرت امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
جب سے رسولِ پاکؐ کی وفات ہوئی ہے
میں مظلوم چلا آرہا ہوں۔
جن (مصائب) سے میں نے ملاقات کی ہے
کسی اور شخص نے نہیں کی۔
(میزانِ حکمت۔ جلد1۔ صفحہ359)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امام حسینؑ کا حدیثِ غدیر سے استدلال
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
58ھ میں امام حسینؑ اپنے
اصحاب و انصار کے ہمراہ حج انجام دینے مکّہ مکرمہ
تشریف لے گئے آپؑ نے منیٰ کے میدان میں فصیح و بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا:
اس خطبہ میں آپؑ نے اپنے والدِ بزرگوار کی فضیلت و خلافت کو قرآن و متعدّد احادیث کے
ذریعے ثابت کیا ان احادیث میں آپؑ نے حدیثِ غدیر کو بطور دلیل ذکر کرتے ہوئے فرمایا:
میں تم لوگوں کو خدا کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تم جانتے ہو کہ رسولِؐ خدا نے غدیرِ خم میں
میرے والد کو مقامِ خلافت و امامت پر نصب کیا اور انکی ولایت کی طرف بلایا اور فرمایا کہ:
حاضر افراد اس پیغام کو غائبین تک پہنچا دیں سب نے کہا ہاں ہم جانتے ہیں۔
(الغدیر۔جلد1۔صفحہ 398)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

عیدِ ولایت ..... عیدِ غدیر
عیدِ تشیع ، عیدِ ولایت (عیدِ غدیرِ خم) تمام عیدوں سے افضل ہے۔
یہ عید افضل کیوں ہے؟
اِس لئے کہ جب ہمارے پاس سو ہے تو نوے بھی ضرور ہے
لہٰذا جو شخص ولایت کا معتقد ہے
تو وہ اسلام کا بھی معتقد ہے لیکن اس کے برعکس نہیں ہے
جو شخص اس دن کو عید سمجھتا ہے
وہ دوسری عیدوں کو بھی عید سمجھتا ہے
لیکن اس کے برعکس نہیں ہے۔
گوهر حکیمانہ۔مہدی عاصمی۔صفحہ 77
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

شیعہ مآخذوں میں عیدِ غدیر کیلئے مختلف تعبیرات

شیعہ مآخذوں میں عیدِ غدیر کیلئے
بعض مخصوص تعبیرات استعمال ہوئی ہیں جیسے

عیدُاللہِ الاکبر (سب سے بڑی عید)

[حر عاملی، وسائل الشیعہ،ج 8، ص82]

عیدِ اہلِ بیتؑ محمدؐ

[سید ابن طاووس، اقبال الاعمال، ص464]

اشرف الاعیاد (سب سے افضل عید)

[کلینی، کافی، ج 1، ص203]

www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیرالمومنین امام علیؑ کی شان میں نازل ہونے والی آیات کتنی ہیں؟

حضرت امام علیؑ کے متعلق قرآن کریم میں
متعدّد آیات نازل ہوئی ہیں قرآن نے
حضرت رسولِ اسلام ﷺ کے بعد آپؑ کو اسلام کی
سب سے بڑی شخصیت کے عنوان سے پیش کیا ہے
اللہ کی نگاہ میں آپؑ کی بڑی فضیلت
اور بہت اہمیت ہے۔
متعدّد منابع و مصادر کے مطابق آپؑ کی شان میں
تین سو آیات نازل ہوئی ہیں۔
جو آپؑ کے فضل و ایمان کی محکم دلیل ہے۔
یہ بات شایانِ ذکر ہے کہ کسی بھی اسلامی شخصیت کے
سلسلہ میں اتنی آیات نازل نہیں ہوئیں۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

تاریخ بغداد، جلد 6،صفحہ 221
صواعق محرقہ ،صفحہ 276
نورالابصار ،صفحہ 76،وغیرہ

وصی المصطفیٰ حقاً
امام الانس والجنۃ
السلام علیک یا علی المرتضیٰ
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
اگر آسمان و زمین کو ترازو کے ایک پلڑے پر اور
دوسرے پلڑے پر علی علیہ السلام کے ایمان کو رکھا جائے تو
علی علیہ السلام ابن ابی طالب علیہ السلام کے ایمان کا پلڑا بھاری ہوگا۔۔
(امالی الطوسیؒ ۲/۱۸۸ ۔ البحار ۳/۱۰۴)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

اٹھارہ ذی الحجہ سنہ 1216 ہجری کو دشمنانِ اہلبیتؑ حجاز سے عراق میں وارد ہوئے اور کربلا پر حملہ کیا اور خیمہ گاہ محلّے سے کربلا میں داخل ہوئے اور قتل عام کیا اور لوگوں کے مال کو غارت کیا اور حرمِ امام حسینؑ سے قیمتی اشیاء کو غارت کیا۔

اُس دن کربلا کے اکثر لوگ ان کی دیرینہ سنّت کے تحت عیدِ غدیر منانے نجف میں حرمِ امام علیؑ گئے ہوئے تھے اور کربلا میں مزاحمت کے لیے کوئی نہیں تھا۔

تاریخی کتابوں میں اِس حادثے میں شہید ہونے والوں کی تعداد کو ہزار سے چار ہزار تک بتایا گئی ہے۔

اِس سانحے میں حرمِ امام حسینؑ کو بڑا نقصان پہنچا تھا۔

(آل طعمة، تراث کربلا، 1435ق، ص121-116)

دوستی اور دشمنی کا معیار

ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ کیسے معلوم ہو سکتا ہے
کہ میں نے اللہ کے لئے محبّت اور اسی کے لئے دشمنی کی ہے؟
اور اللہ کا ولی کون ہے؟ تاکہ میں اُس سے محبّت کروں
اور خدا کا دشمن کون ہے تاکہ میں اسے دشمن سمجھوں؟
تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا:
کیا تم نے اُنہیں دیکھا ہے؟ عرض کی: ہاں، فرمایا:
ان کے دوست خدا کے دوست ہیں پس ان سے محبّت کرو
اور ان کے دشمن خدا کے دشمن ہیں پس ان سے دشمنی کرو
ان کے دوست سے محبّت کرو خواہ وہ تمہارے والد
اور بیٹے کا قاتل ہی کیوں نہ ہو
اور ان کے دشمن کو دشمن سمجھو خواہ وہ تمہارا والد اور بیٹا ہی ہو۔

(محبّت قرآن و حدیث کی روشنی میں
محمدی ری شہری۔ صفحہ 525)

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا
جو شخص
اِس دن عید منائے
خداوندِ عالم اُس کے مال میں
برکت عطا کرتا ہے۔
(عوالم۔ جلد۳/۱۵۔ صفحہ نمبر ۲۲۳)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
fb
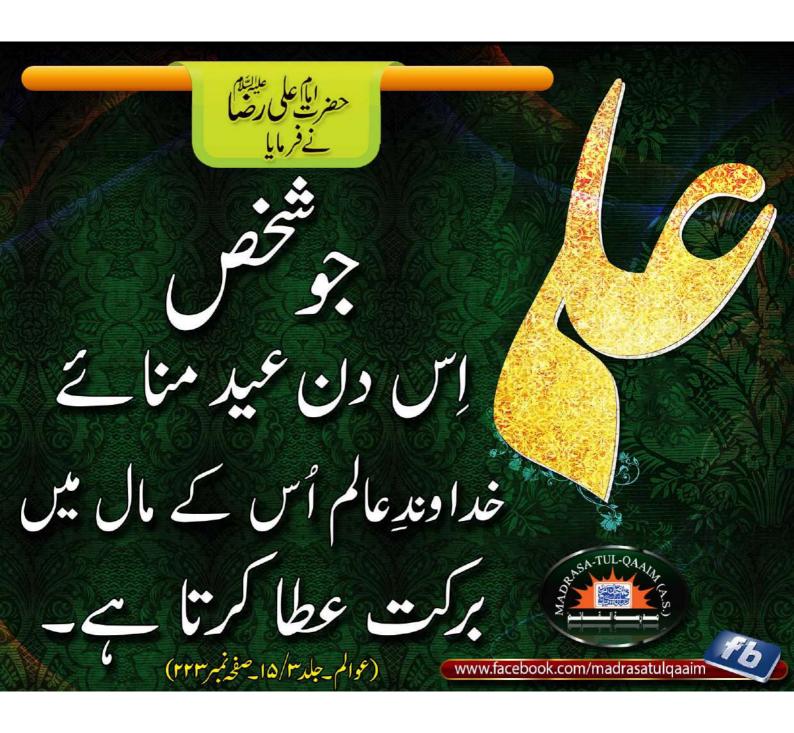
اعلانِ ولایت کی گواہی
نہ دینے والوں پر بیماریوں کا عذاب

حضرت علی علیہ السلام نے اپنی ظاہری حکومت کے دوران غدیر کے عینی شاہدوں کو خدا کی قسم دے کر کہا کہ: وہ کھڑے ہوں اور جو کچھ انہوں نے غدیرِ خم میں دیکھا تھا اُس کی شہادت دیں۔

کچھ لوگوں نے اُٹھ کر اس کی گواہی دی لیکن آٹھ افراد نے گواہی دینے سے انکار کیا۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم جھوٹ کہہ رہے ہو اور بہانہ جوئی کر رہے ہو جبکہ تم غدیرِ خم میں موجود تھے اور تم نے میری خلافت کا اعلان سنا تھا تو خداوندِ عالم تم میں سے ہر ایک کو کسی آشکار مصیبت میں گرفتار فرمائے

"اس طرح واقعۂ غدیر کے تیس سال بعد پروردگارِ عالم کی اتمام حجّت ظاہر ہوئی اور ان میں سے ہر ایک ایسے مرض میں گرفتار ہوا جس کا سب نے مشاہدہ کیا مرض میں مبتلا ہونے والے افراد دوسروں کے سامنے اس بات کا اقرار کرتے تھے کہ ہم آپؑ کی دعا کے ذریعہ اس مرض سے دو چار ہوئے ہیں"۔

(بحا رالانوار جلد 40صفحہ 54حدیث 89)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت علی علیہ السلام سے
توسّل اللہ تک پہنچاتا ہے
حضرت عائشہ نے پیغمبرؐ اکرم سے روایت نقل کی ہے
کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا:
علیؑ... اللہ کا
قریب ترین
وسیلہ ہیں۔
شرح نہج البلاغہ، ج2، ص 267 بحوالہ مسند احمد بن حنبل
المناقب، ابن المغازلی، ص56، ح79
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

سورۂ حاقّہ، آیت نمبر 12 حضرت امام علیؑ کی شان میں نازل ہوئی

خداوند عالم کا فرمان ہے:

وتعیهااذن واعیة۔(سورئہ حاقّہ۔آیت 12)

”تاکہ اسے تمہارے لئے نصیحت بنائیں اور محفوظ رکھنے والے کان سُن لیں“۔ حضرت امیرالمومنین حضرت علیؑ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ

مجھ سے حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

سالتُ رَبِّیْ اَن یَجْعَلَهَااذُنُکَ یاعلیُّ
فماسمعتُ مِنْ رسُولِ اللّٰہ شَیْئاًفنَسِیْتُہُ

میں نے پروردگارِ عالَم سے دُعا کی کہ وہ کان تمہارا ہے لہٰذا میں نے حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کچھ سنا ہے اسے کبھی نہیں بھولا۔

(کنزالعمال ،جلد 6،صفحہ 108)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

اہلِ ذکر کا اعلیٰ ترین مصداق معصومینؑ ہیں

خداوندِ عالَم کا فرمان ہے:

فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ
إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ۔(سورۂ نحل۔آیت 43)

اگر تم نہیں جانتے ہو
تو جاننے والوں سے دریافت کرو۔

طبری نے جابر جعفیؒ سے نقل کیا ہے:
جب یہ آیت نازل ہوئی
تو حضرت علیؑ نے فرمایا:
ہم اہلِ ذکر ہیں۔

تفسیر طبری ،جلد 8 ،صفحہ 145

فضائلِ مولا علی علیہ السلام بیان کرنے، سُننے اور دیکھنے کا عظیم ثواب

امام صادق علیہ السلام نے اپنے اجداد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا

اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی علیؑ ابن ابیطالبؑ کے بیشمار فضائل بیان کیے ہیں۔ جو بھی ان کے فضائل میں سے ایک فضیلت کو ذکر کرے اور اس کا اقرار کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے اور آئندہ گناہ معاف کردے گا چاہے وہ جتنے بھی بھاری کیوں نہ ہوں۔ اور جو بھی ان کے فضائل میں سے کسی ایک فضیلت کو لکھے گا جب تک اس کا لکھا ہوا باقی رہے گا ملائکہ اس کیلئے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اور جو ان کی کسی ایک فضیلت کو سُنے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے کانوں سے کیے ہوئے گناہ معاف کردے گا اور جو بھی ان کے لکھے ہوئے فضائل پر نگاہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ جو اس نے آنکھوں سے انجام دیئے ہیں معاف کرے گا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علیؑ پر نگاہ کرنا عبادت ہے اور کسی شخص کے ایمان کو قبول نہیں کیا جائے گا مگر یہ کہ وہ علیؑ کو دوست رکھتا ہو اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہو۔۔

۱۔ حلیة الأبرار ۱/۲۸۵، الإثنا عشریة/۶۲ احقاق الحق۵/۱۳۰، ارشاد القلوب/۲۰۹ باختلاف یسیر، انوار الهدایة/۱۳۱ والبحار/۳۸/۱۹۶ باختلاف فی موارد

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
نادِ علیاً مظہر العجائب
تجدہ عوناً لک فی النوائب کل ھم و غم سینجلی بعظمتک یا اللہ بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی
لوگوں کے الزامات اور تہمتوں سے کیسے بچیں۔؟
آقائے نصراللہی بروجردی کتاب ہزار و یک ختم میں لکھتے ہیں کہ
صبح و شام میں ملا کر 40 مرتبہ نادِ علی علیہ السلام
کا پڑھنا تہمتوں کو دور کر دیتا ہے۔۔

اللہ تعالیٰ نے رسولؐ اللہ سے فرمایا
علیؑ ہدایت کا پرچم ہے
اور میرے اطاعت گزار بندوں کا نور ہے
جو علیؑ سے محبت کرے گا
وہ مجھ سے محبت کرے گا۔
اور جو اُس کی اطاعت کرے گا
وہ میری اطاعت کرے گا۔
(میزان الحکمت۔ جلد 1)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیر المومنین
علی ابن ابی طالب کا
آپ سے سوال
ماخوذ از کتاب:
ھدیۃ الشیعہ
آیت اللہ علی مشکینی
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S)
مدرسۃ القائم
آخر کیا وجہ ھے کہ
تمہارا مخالف گمراہی میں رہتے ہوئے تم سے زیادہ ثابت قدم ہے۔؟
اور وہ اپنی گمراہی کو پھیلانے کے لئے تم سے زیادہ دولت خرچ کرتا ہے۔
اِس کا بس یہی سبب ہے کہ تم دنیا کی طرف مائل ہو چکے ہو۔
لہٰذا تم ستم برداشت کرنے پر راضی ہو چکے ہو۔!
اور تم نے کنجوسی کو اپنا لیا ہے اور تم نے اِس چیز کو چھوڑ دیا ہے
جس میں تمہاری عزّت وسعادت ہے اور جس میں تمہارے دشمن
کے خلاف تمہاری قوّت ہے، تمہیں نہ تو اپنے خدا کے فرمان کا پاس ہے
اور نہ ہی اپنی جانوں پر رحم کرتے ہو۔
ہر روز تم پر ظلم ہو رہا ہے اور پھر بھی تم خوابِ غفلت سے بیدار نہیں ہوتے ہو
اور تمہاری کاہلی ختم نہیں ہو رہی۔۔
تمہارے دشمن کی مکمل تباہی کے لئے یہ بات کافی ہے
کہ تم تو اللہ کی فرمانبرداری میں زندگی بسر کرو
اور تمہارا دشمن خدا کی نافرمانی کرے۔۔
مولا علی علیہ السلام
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

قال رسول اللہ

زینوا مجالسکم بذکر علی

جابرؓ بن عبداللہ انصاری سے
روایت ہے کہ
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اپنی مجالس کو علی علیہ السلام کے ذکر کے ذریعے زینت بخشو۔۔

مستدرک الصحیحین للحاکم النیسابوری 3/109-مستند احمد 4/368و /419 الخصائص للنسائی 24-9 ابن المغازلی 16-
المناقب للخطیب خوارزم 94-تاریخ بغداد للخطیب البغدادی 8/290-کنز العمال 6/390 ینابیع المودۃ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
السلام علیک یا وصی رسول اللہ
نبارک لکم مولا امیر المومنین
محبتِ علی علیہ السلام
رکھنے کا عظیم ثواب
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جان لو کہ جو بھی علیؑ کو پہچان لے اور اس سے محبت کرے
اللہ تعالیٰ ملک الموت کو اس کے پاس اس طرح بھیجے گا جس طرح
پیغمبروں کے پاس بھیجا۔ منکر و نکیر کے خوف کو دور کرے گا
اس کی قبر کو نورانی کرے گا اور ستّر سال طولانی راستے کی طرح
کھلا کرے گا اور قیامت کے دن اس کے چہرے کو نورانی کرے گا۔
(بحار الانوار ۲۷/۱۱۴)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
youtube.com/madrasaalqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

قرآن و حدیث کی رو سے مولا علیؑ، رسول اللہ ﷺ کے بھائی

...... ایک دلیل ......

تفسیرِ برہان میں آیہ شریفہ

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا ...

تیرے بازو کو تیرے بھائی کے ذریعے سے ہم طاقتور کریں گے ...

اس آیت کے ذیل میں انس سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنا ایک قاصد ایک گروہ کی طرف بھیجا۔ ان لوگوں نے انہیں قتل کر دیا، یہ خبر آنحضرت ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے مولا علیؑ کو ان کی طرف بھیجا۔ مولا علیؑ نے ان کے جنگجوؤں کو قتل کر دیا اور باقی افراد کو قیدی بنا لیا۔ جب مولا علیؑ مدینہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی۔ رسول اللہ ﷺ نے مولا علیؑ کو گلے لگایا اور چہرے کا بوسہ دیا اور فرمایا:

میرے ماں باپ اُس پر قربان جس کے ذریعے خدا نے میرے بازو کو قوی کیا جیسے کہ موسیٰؑ کے بازو کو ہارونؑ کے ذریعے سے طاقتور کیا۔۔

(تفسیرِ برہان: ۳/۲۲۶ ۔ بحار الانوار: ۳۸/۳۰۵ ۔ مناقب اہلبیتؑ جلد ۱ ص ۱۷۶)

رسولِ خدا اور مولا علیؑ

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اے علیؑ! میں اور تم ایک ہی درخت سے ہیں جس کی جڑ میں ہوں ، تنا تم ہو اور حسنؑ و حسینؑ اس کی ٹہنیاں ہیں پس جو شخص اس کی کسی بھی ٹہنی کو تھام لے گا خداوندِ عالم اسے بہشت میں پہنچا دے گا۔

(میزانِ حکمت۔جلد1۔صفحہ338۔حدیث995)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

قال رسول الله (صلی الله علیہ وآلہ وسلم):
عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ
لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
علی علیہ السلام قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی علیہ السلام کے ساتھ
دونوں ایک دوسرے سے کبھی جدا نہیں ہوں گے
حتیٰ کہ دونوں حوض کوثر پر پہنچیں گے۔۔
(أمالی الطوسی:460)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

عظمتِ مولا علیؑ.....بزبانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
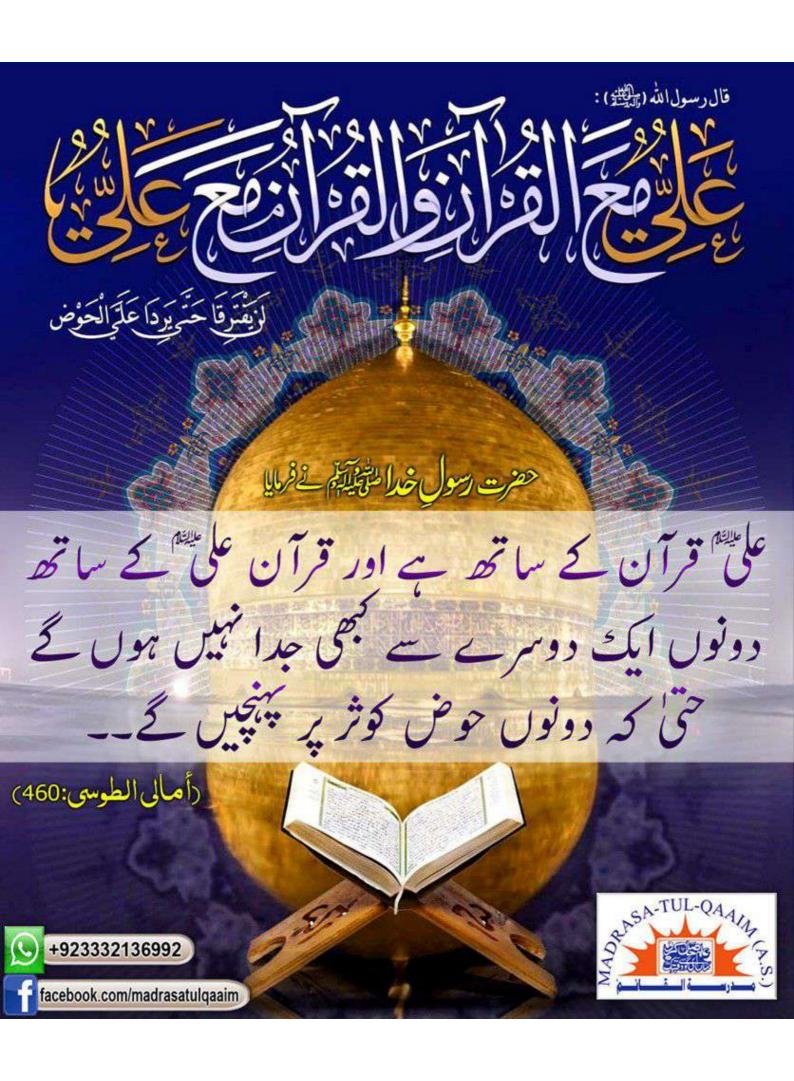
پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امیرالمومنینؑ کی طرف نگاہ کی
اور اُن کی طرف اشارہ کرکے فرمایا:
یہ شخص آسمانوں اور زمینوں میں سے جو پہلے گزر چکے ہیں
اُن سب سے بہتر و افضل ہے،
سچ بولنے والوں کا سردار ہے،
اوصیاء کا سردار ہے، متّقی لوگوں کا امام ہے،
اور سفید چہرے والوں کا رہبر ہے۔

(مناقب اھلِ بیتؑ
حصّہ اوّل۔336)

علیؑ کے پیچھے پیچھے چلنے والے
ابو بصیرؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی
کہ آپؑ نے کہا کہ امیر المومنینؑ نے فرمایا:
میں چرواہا ہوں ، میں انسانوں کا چرواہا ہوں
کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ایک چرواہا
اپنی بکریوں کو نہیں پہچانتا؟
حضرتؑ کے یہ الفاظ سُن کر
جویریہ نے کھڑے ہو کر کہا:
امیر المومنینؑ آپ کی بکریاں کون ہیں؟
آپؑ نے فرمایا: (شب بیداری کی وجہ سے)
زرد چہروں والے اور ذکرِ خدا سے خشک ہونٹوں والے۔
(فضائل الشیعہ۔شیخ الصدوق)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
السلام علیک یا وصی رسول اللہ
نبارک لکم مولد امیر المؤمنین
محبتِ علی علیہ السلام
رکھنے کا عظیم ثواب
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جان لو کہ جو بھی علیؑ کو پہچان لے اور اس سے محبت کرے
اللہ تعالیٰ ملک الموت کو اس کے پاس اس طرح بھیجے گا جس طرح
پیغمبروں کے پاس بھیجا۔ منکر و نکیر کے خوف کو دور کرے گا
اس کی قبر کو نورانی کرے گا اور ستّر سال طولانی راستے کی طرح
کھلا کرے گا اور قیامت کے دن اس کے چہرے کو نورانی کرے گا۔
(بحارالانوار ۲۷/۱۱۴)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
YouTube
youtube.com/madrasaalqaaim

علیؑ کے پیروکاروں پر رسولؐ اللہ کا سلام

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اے علیؑ! اپنے ان شیعوں کو میری طرف سے سلام پہنچانا
جنہوں نے مجھے نہیں دیکھا اور میں نے بھی اُنہیں نہیں دیکھا
اور آپؑ اُنہیں بتائیں کہ وہ میرے بھائی ہیں اور میں اُن کے دیدار کا مشتاق ہوں
اُنہیں چاہیئے کہ میرا علم و دانش آئندہ نسلوں تک پہنچائیں

اور خدا کی رسی (ولایتِ علیؑ) سے
تمسّک رکھیں اور اسے مضبوطی سے تھامے رہیں
اور نیک اعمال بجالانے کے لئے جد و جہد کریں
کیونکہ ہم انہیں ہدایت سے نکال کر
گمراہی میں نہیں لے جائیں گے
اور آپؑ انہیں بتادیں کہ اللہ ان سے راضی ہے
اور ان کی وجہ سے وہ ملائکہ پر
فخر و مباہات کرتا ہے
اور ہر جمعہ کے دن ان پر نگاہِ رحمت فرماتا ہے
اور ملائکہ کو حکم دیتا ہے
کہ وہ ان کے لئے استغفار کریں۔

(فضائل الشیعہ۔ شیخ صدوق)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

سورۂ اعراف کی آیت نمبر46 حضرت علیؑ اور آپؑ کے چچاؤں اور بھائی کی شان میں

خداوند عالم کا ارشاد ہے:

وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُم۔ (سورۂ اعراف۔آیت46)

اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے
جو سب کو ان کی نشانیوں سے پہچان لیں گے۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اعراف صراط کی
وہ بلند جگہ ہے جس پر عباسؓ، حمزہؓ، علیؑ بن ابی طالبؑ
اور جعفر طیارؓ ذوالجناحین کھڑے ہوں گے
جو اپنے محبّوں کو اُن کے چہروں کی نورانیت
اور اپنے دشمنوں کو اُن کے چہروں کی
تاریکی کی بنا پر پہچان لیں گے۔

صواعق محرقہ، صفحہ 101

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
امام حسین علیہ السلام ابن امام علی علیہ السلام نے فرمایا:
میرے بابا علی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
يَاعَلِيُ لَوْلَاکَ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي
یا علی علیہ السلام!
اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد
مومنوں کی پہچان نہ ہوتی۔۔
۱۔ عیون أخبار الرضا ۲/۳۸، مناقب علی بن ابیطالبؑ ۷۰/، الغدیر ۱۱/۱۲۳، جامع الاحادیث للسیوطی ۲۶۲/۶۱ و کنزالعمال ۱۳/۱۵۲ بادنی التفاوت
youtube.com/madrasaalqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عید غدیر

سوال : حضرت امام علی رضاؑ نے عید غدیر کے دن دوسرے مومنین کے چہروں کی طرف مسکراہٹ سے دیکھنے کا کیا ثواب بتایا ہے ؟

جواب :

۱...... خدا قیامت کے دن اس پر نظرِ رحمت ڈالے گا ۔

۲...... اس کی ہزار حاجات پوری کرے گا ۔

۳...... جنت میں اسکے لئے سفید موتیوں کا محل تعمیر کرے گا ۔

۴...... اس کے چہرہ کو خوبصورت بنا دے گا ۔

خراب گفتگو کا انداز۔۔کم عقلی کی دلیل۔
مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا
جس کی عقل کم ہوجاتی ہے
اُس کی گفتگو کا انداز خراب ہوجاتا ہے۔
غرر الحکم
میزانِ حکمت
جلد6۔ صفحہ652
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا

جو ہم سے محبت کرتا ہے اُسے ہماری سنّت پر عمل پیرا ہونا چاہئیے اور تقویٰ سے مدد حاصل کرنی چاہئیے کیونکہ دنیا و آخرت کے اُمور کیلئے تقویٰ بہترین مددگار ہے۔۔ (ہدیۃ الشیعہ)

یاد رکھو۔! جنّت کو تم بغیر تقویٰ کے حاصل نہیں کر سکتے۔۔

(ہدیۃ الشیعہ)

سوال : وہ کونسے امامؑ تھے جو عید غدیر کے دن مومنینؑ کیلئے نیا لباس، انگوٹھیاں اور جوتے بھیجا کرتے تھے ؟

جواب : حضرت امام علی رضاؑ ۔

سوال : عید غدیر کے دن ایک درہم صدقہ دینے کا کیا ثواب ہے ؟

جواب : دولاکھ درہم کے برابر صدقہ دینے کا ثواب ہے ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومنین کو کھانا کھلانے کا کیا ثواب ہے ؟

جواب : تمام انبیاءؑ وصدّیقین کو کھانا کھلانے کے ثواب کے برابر ہے ۔

سوال : عید غدیر کے دن کا سب سے بہترین اور بڑا عمل کونسا ہے ؟
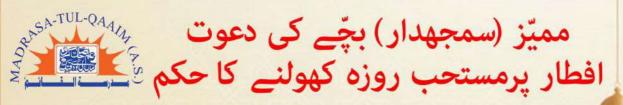
جواب : روزہ رکھنا ۔

سوال: کسی نے مستحب روزہ رکھا ہو
اور کیا نابالغ لیکن ممیّز (سمجھدار) بچّہ روزہ کھولنے کی
دعوت دے تو کیا مستحب ہے
کہ اسکی دعوت قبول کرکے روزہ افطار کر لیا جائے؟

....

جواب: آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ اسحاق فیاض کے فتویٰ میں یہ مستحب نہیں ہے
آیت اللہ وحید خراسانی کے نزدیک مستحب ہے کہ افطار کر لیا جائے۔

....

السوال:
هل يستحب تلبية الدعوة من الصبي الذي لم يبلغ الحلم للإفطار في الصوم المستحب؟

....

السيّد علي السيستاني-ج: كلا - استفتاء-

....

الشيخ محمد إسحاق الفيّاض-ج: كلا - استفتاء-

....

الشيخ حسين وحيد الخراساني:
ج: إذا كان الطفل مميزاً يستحب تلبية دعوته-استفتاء

رمضان کریم

باہمی رضامندی سے دعوتِ افطار پر مستحب روزہ کھولنے کا حکم

سوال

اگر کوئی شخص اپنی بیوی یا دوست یا بھائی وغیرہ سے اتفاق کر لے
کہ اگر مستحب روزہ رکھا جائے تو کوئی بھی شخص
دوسرے کو دن ہی میں دعوت افطار دے کر
روزہ کھلوا دے تو کیا اسے اس دن کے روزہ کا ثواب بھی ملے گا؟

....

جواب: اس طرح کے روزے پر اجر و ثواب کا ملنا ثابت نہیں ہے
جیسا کہ سوال میں فرض کیا گیا ہے۔

سوال : إذا أتفق شخص مع آخر كالزوجة أو الصديق
أو الأخ أو غيرهما على أن يصوما صوماً مستحبّاً، وكل واحد
منهم يدعو الآخر في نهار ذلك اليوم للإفطار، هل يشملهما ثواب صوم ذلك اليوم؟

....

جواب : لم يثبت ترتب الاجر على الصيام في مورد السؤال.- استفتاء آيت الله سيستانى

مولا علیؑ... علم کا ٹھاٹیں مارتا سمندر
مولا علیؑ نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:
اور یہاں علم ٹھاٹیں مار رہا ہے
اِس کے طلب گار بہت کم ہیں
اور عنقریب تم مجھے کھو کر پشیمان ہو گے۔
(تفسیرِ نور الثقلین
جلد4۔صفحہ16)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim
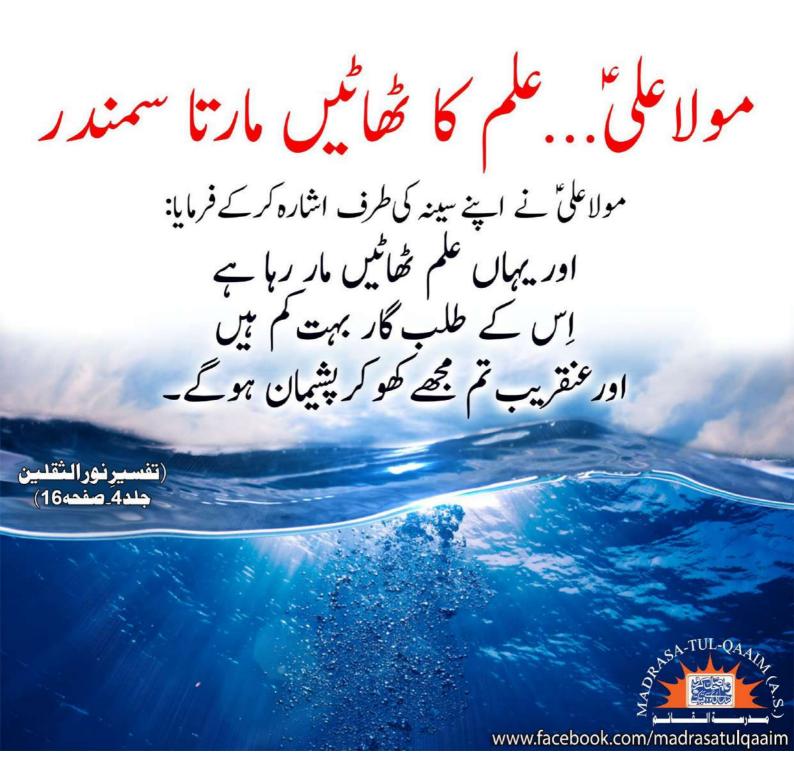
کیا رمضان کا قضا روزہ مومن کی دعوت پر افطار کیا جا سکتا ہے؟

سوال : اگر کسی شخص نے قضا روزہ رکھا ہوا ہو تو کیا زوال کے وقت سے پہلے اسے کوئی مومن کھانے کی دعوت دے تو کیا قضا روزہ افطار کر لینا مستحب ہے؟

جواب آیت اللہ سیستانی کے مطابق

یہ استحباب قضا روزے کے لئے نہیں ہے۔

آیت اللہ خوئی کے نزدیک

اور آیت اللہ اسحاق فیاض کے نزدیک

مستحب ہے کہ افطار کر لے۔

(البتہ زوالِ آفتاب کے بعد اس دعوت کو قبول نہیں کیا جا سکتا)

امیر المومنین علیؑ ابنِ ابی طالبؑ نے
توبہ کے چھ ارکان بیان کئے ہیں
1 اپنے گناہوں پر پشیمان ہونا۔
2 ارادہ کرنا کہ اب دوبارہ کبھی بھی گناہ نہیں کرے گا۔
3 حقوق النّاس کا ادا کرنا۔
4 حقوق الٰہی کا ادا کرنا۔
5 جو گوشت رزق حرام سے بدن پر چڑھا ہے وہ پگھل کے
رزق حلال سے نیا گوشت بدن پر چڑھے۔
6 جس طرح بدن نے گناہوں کا مزہ چکھا ہے اس طرح اطاعت کا مزہ چکھنا چاہیے۔
پس اسی صورت میں خدا نہ صرف اس کو دوست رکھتا ہے
بلکہ اپنے محبوب بندوں میں اسے قرار دیتا ہے۔
(نہج البلاغہ حکمت 417)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

علیؑ کی محبّت پُلِ صراط سے گِرنے نہ دے گی
رسولِؐ خدا نے حضرت علیؑ سے فرمایا:
جس مومن کے دل میں تمہاری محبّت راسخ ہو گی
اگر اُس کا ایک قدم پُلِ صراط سے پھسل بھی گیا
تو اس کا دوسرا قدم مضبوطی سے قائم رہے گا
یہاں تک کہ اللہ اسے تیری محبّت کی وجہ سے
جنّت میں داخل کرے گا۔
(فضائل الشیعہ۔شیخ صدوق)
علی
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
عیدِ غدیر مبارک
عیدِ غدیر مبارک
عیدِ غدیر مبارک
عیدِ غدیر مبارک
مجھے تعجب ہے اُس شخص پر
جو اپنی برائیوں کو جانتا ہے
لیکن اُسے بُرا کہا جائے تو ناراض ہوتا ہے۔۔
(غرر الحکم)
عیدِ غدیر مبارک
عیدِ غدیر مبارک
عیدِ غدیر مبارک
عیدِ غدیر مبارک
عیدِ غدیر مبارک
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا

تمہارے امام کی حالت تو یہ ہے کہ اُس نے دنیا کے سازوسامان میں سے
دو پھٹی پرانی چادروں اور کھانے میں دو روٹیوں پر قناعت کرلی ہے
میں مانتا ہوں کہ یہ بات تمہارے بس کی نہیں لیکن اتنا تو کرو کہ
پرہیزگاری، سعی وکوشش، پاکدامنی اور سلامت روی میں میرا ساتھ دو۔۔

(نہج البلاغہ مکتوب 45)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

آپ اپنے دل اور جسم کو کیا غذا دے رہے ہیں؟

حضرت امیرالمومنین امام علی علیہ السّلام نے جنابِ کمیلؓ سے ارشاد فرمایا:
اے کمیلؓ! زبان، دل سے سیراب ہوتی ہے
اور دل کی حیات غذا سے ہے، پس تمہیں دیکھنا چاہیئے کہ تم اپنے دل
اور جسم کو کیا غذا دے رہے ہو پس اگر یہ حلال نہ ہو
تو اللہ نہ تمہاری تسبیح قبول فرمائے گا
اور نہ ہی تمہارا شکر اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہو گا۔

(تحف العقول۔صفحہ 175)

امام علی علیہ السلام نے فرمایا
میرے شیعوں کو دو خصلتوں سے آزماؤ
اگر یہ دو خصلتیں اُن میں موجود ہوں تو وہ میرے شیعہ ہیں
1 اوقاتِ نماز کی محافظت۔
2 اپنے مال سے مومن بھائیوں کی ہمدردی و غم گساری۔
اگر یہ صفات اُن میں نہ پائی جائیں تو وہ مجھ سے دور ہیں
اور اُن سے میں دور ہوں۔
(ہدیۃ الشیعہ۔ آیت اللہ مشکینی)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
امیر المومنین امام علیؑ نے فرمایا
مومن کی خوشی
اُس کے رَبّ کی اطاعت میں
اور
مومن کا غم
اُس کے گناہ پر ہوتا ہے۔۔
(غرر الحکم)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا
اللہ کے بندوں! میں تمہیں خدا سے ڈرنے
اور اسکی اطاعت گزاری کی وصیّت کرتا ہوں
کیونکہ یہ تقویٰ کل نجات کا ذریعہ ہوگا۔۔
(نہج البلاغہ خطبہ 160)
میں تمہیں خدا کے لئے چاہتا ہوں
اور تم مجھے حصولِ دنیا کے لئے چاہتے ہو۔۔
(نہج البلاغہ خطبہ 136)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
صدقة
صدقہ رحمت کو کھینچتا ہے۔
مال کی برکت صدقہ میں ہے۔
صدقہ، آدمی کو
بلاؤں سے بچاتا ہے۔
(ھدایۃ العلم و غرر الحکم۔ صفحہ 402)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

سب سے زیادہ
عقلمند کون۔؟
امیرالمومنین امام علیؑ ابنِ ابی طالبؑ نے فرمایا
سب سے زیادہ عقلمند وہ انسان ہے
جسے خوفِ خدا ہو، حرام سے بچتا ہو اور
آخرت کیلئے نیک کام انجام دیتا ہو۔۔
(غرر الحکم)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
یا امیر المومنین علی علیہ السلام
امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
اِس بات سے بچو کہ
لوگوں میں تو بَن سنور کر جاؤ اور
اللہ تعالیٰ کا سامنا گناہوں کے ساتھ کرو۔۔
(میزان الحکمۃ جلد۴)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

جس پر قضا روزے باقی نہ ہوں لیکن کفّارے کے روزے باقی ہوں کیا وہ مستحب روزہ رکھ سکتا ہے؟
آیت اللہ سیستانی کے مطابق
کفّارے کے روزے ہونے کے باوجود مستحب روزہ رکھنے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔
امام خمینیؒ اور آیت اللہ خامنہ ای کے مطابق
کفّارے کے روزوں کے ہوتے ہوئے مستحب روزہ رکھنا جائز نہیں ہے۔
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

خدا سے ڈرو

خدا سے ڈرو۔! کوئی تمہیں دھوکا نہ دے اور کوئی شخص تمہیں نہ جھٹلائے
کیونکہ میرا دین وہی دین ہے جو آدمؑ کا دین تھا جس کو خدا نے پسند کیا ہے
اور میں بندہ ومخلوق ہوں۔ خدا کی مشیت کے علاوہ
میں اپنے نفع وضرر کا بھی مالک نہیں ہوں
اور میں وہی چاہتا ہوں جو خدا چاہتا ہے۔۔

(بحارالانوار۔جلد 68۔صفحہ 89)

حضرت امام علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام

خوفِ خدا ہر حکمت کی کنجی ہے۔۔

(کتاب: علم وحکمت۔جلد 1۔آقائے ری شہری)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ
مناجاتِ
امیرالمومنین
امام علی علیہ السلام
پروردگار۔! تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں
پس مجھے ویسا بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے ۔۔(مفاتیح الجنان)
پیغام
آیئے غور کریں۔! اللہ تعالیٰ ہمیں کیسا بنانا چاہتا ہے۔؟
نمازی روزہ دار مرد ہے تو داڑھی رکھنے والا عورت ہے حجاب کرنے والی
سچ بولنے والا غِیبت نہ کرنے والا حسد وتکبر سے دور رہنے والا
بدگمانی نہ کرنے والا گانے وموسیقی نہ سُننے والا حرام نگاہ سے بچنے والا
والدین کا فرمانبردار فضول خرچی نہ کرنے والا خمس واجب ہے تو ادا کرنے والا
تلاوتِ قران کرنے والا حلال رزق کمانے والا
www.facebook.com/madrasatulqaaim

سوال : عیدِ غدیر کے دن کتنے اعمال روایات میں تذکرہ ہوئے ہیں ؟

جواب : 36اعمال ۔

سوال : آقائے جواد ملکی تبریزیؒ نے عید غدیر اور ماہِ رمضان کے اعمال کیلئے کیا ارشاد فرمایا ہے ؟

جواب : عید غدیر کے فضائل ماہِ رمضان کے فضائل سے کہیں زیادہ ہیں ۔

سوال : عید غدیر کے اتنے فضائل کیوں ہیں اسکا جواب امام جعفرِ صادقؑ نے کیا دیا ہے؟

جواب : تا کہ ان اعمال سے غدیر کے دن کی بزرگی کو سمجھیں ۔

سوال : اگر ہم عید الفطر، عیدالاضحیٰ، عرفہ اور مباہلہ کے تمام اعمال کو جمع کرلیں تب بھی کیا اُن کی تعداد عید غدیر سے زیادہ ہوتی ہے ؟

جواب : جی نہیں اِن دنوں کے تمام اعمال ملا کر بھی غدیر کے اعمال کے برابر نہیں ہیں۔
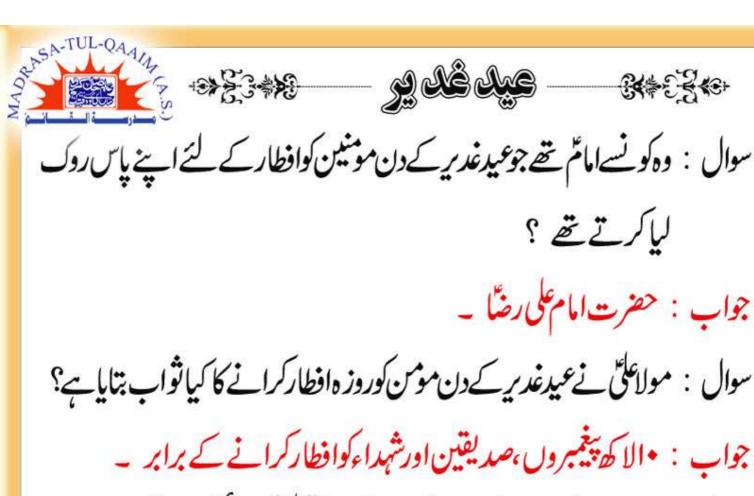
عید غدیر

سوال : وہ کونسے امامؑ تھے جو عید غدیر کے دن مومنین کو افطار کے لئے اپنے پاس روک لیا کرتے تھے ؟

جواب : حضرت امام علی رضاؑ ۔

سوال : مولا علیؑ نے عید غدیر کے دن مومن کو روزہ افطار کرانے کا کیا ثواب بتایا ہے؟

جواب : ۱۰ لاکھ پیغمبروں، صدیقین اور شہداء کو افطار کرانے کے برابر ۔

سوال : عید غدیر کے دن دشمنانِ اہلِ بیتؑ سے متعلق کونسا عمل بتایا گیا ہے ؟

جواب : دشمنانِ اہلِ بیتؑ سے بیزاری کا اظہار کرنا ۔ (امام جعفرِ صادقؑ)

سوال : چھٹے امامؑ نے عید غدیر کے دن لباس کے لحاظ سے کیا تاکید فرمائی ہے ؟

جواب : صاف ستھرا اور اعلیٰ ترین لباس پہننا چاہیئے ۔

سوال : وہ کونسے معصومؑ تھے جنہوں نے عید غدیر کے روز لوگوں سے کہا تھا" مجھے مبارکباد دو، مجھے مبارکباد دو" ؟

جواب : رسولِ خداؐ ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومنین ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر جو عہدو پیمان کرتے ہیں اس کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب : عقدِ مواخات ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومن کے رزق کے حوالے سے امام رضاؑ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب : امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ عید غدیر کے دن خدا اُس کے مال میں اضافہ کرتا ہے جو خدا کی عبادت کرے ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومنین آپس میں ملاقات کے وقت کیا کہیں ۔ اسکے متعلق آٹھویں امامؑ نے کیا ارشاد فرمایا ؟

جواب : شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمیں ولایتِ امیرالمومنینؑ کی طرف رجوع کرنے والا قرار دیا ۔

سوال : عیدِ غدیر کے عہد میں مومنین ایک دوسرے سے کیا وعدہ کرتے ہیں؟

جواب : کہ اگر میری شفاعت ہو جائے اور مجھے جنت میں جانے کی اجازت مل جائے تو میں اسوقت تک داخل نہیں ہوں گا جب تک تم میرے ساتھ نہ ہو گے ۔

سوال : پھر دوسرا شخص جواب میں کیا کہتا ہے ؟

جواب : میں نے قبول کیا اور شفاعت و دعا اور ملاقات کے علاوہ برادری کے تمام حقوق کو ساقط کیا ۔
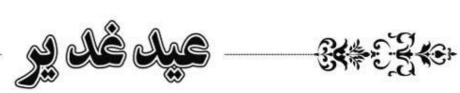
عید غدیر

سوال : حضرت امام علی رضاؑ نے عید غدیر کے دن دوسرے مومنین کے چہروں کی طرف مسکراہٹ سے دیکھنے کا کیا ثواب بتایا ہے ؟

جواب :

۱...... خدا قیامت کے دن اس پر نظرِ رحمت ڈالے گا ۔

۲...... اس کی ہزار حاجات پوری کرے گا ۔

۳...... جنت میں اسکے لئے سفید موتیوں کا محل تعمیر کرے گا ۔

۴...... اس کے چہرہ کو خوبصورت بنا دے گا ۔

سوال : اس دعا کا کیا ترجمہ ہے جو عید غدیر کے دن پیغمبرِ اسلامؐ نے ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کی تاکید کی ہے ؟

جواب : تمام تعریفیں اس خدا کیلئے ہیں جس نے ولایتِ امیر المومنین علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کے ذریعے اپنے دین کو کامل اور اپنی نعمتوں کو تمام کیا ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومنین کی آپس میں ملاقات کا کیا ثواب ہے ؟

جواب : ۱...... خدا اس مومن کی قبر پر ۷۰ نور بھیجے گا ۔

۲...... اسکی قبر کو کشادہ کر دے گا ۔

۳...... روزانہ ۷۰ ہزار فرشتے اسکی قبر کی زیارت کریں گے اور اسے جنت کی خوشخبری سُنائیں گے۔

سوال : چھٹے امام جعفر صادقؑ نے عید غدیر کے روزے کا کیا ثواب بیان فرمایا ہے؟

جواب : ہر سال ۱۰۰ حج اور ۱۰۰ عمرے کا ثواب ہے ۔

سوال : مولا علیؑ نے عید غدیر کے دن روزہ رکھنے کا کیا ثواب بتایا ہے ؟

جواب : اگر کوئی شخص قیامت تک زندہ رہے اور تمام دنوں میں روزہ رکھے تب بھی اسکا ثواب غدیر کے دن ایک روزہ رکھنے سے کم ہوگا ۔

سوال : جو شخص عید غدیر کے دن حضرت علیؑ کی قبر پر حاضر ہو کر زیارت پڑھے اسکا کیا ثواب ہے ؟

جواب : اسکے ۶۰ سال کے گناہوں کو خدا معاف کر دیتا ہے ۔

سوال : وہ کونسی مشہور زیارت ہے جو عید غدیر کے دن ان لوگوں کو خاص طور پر پڑھنی چاہیئے جو کہ دور سے حضرت علیؑ کی زیارت پڑھ رہے ہیں ؟

جواب : زیارتِ امینُ اللہ ۔

عید غدیر

سوال : وہ کونسے امامؑ تھے جو عید غدیر کے دن مومنینؑ کیلئے نیا لباس، انگوٹھیاں اور جوتے بھیجا کرتے تھے ؟

جواب : حضرت امام علی رضاؑ ۔

سوال : عید غدیر کے دن ایک درہم صدقہ دینے کا کیا ثواب ہے ؟

جواب : دو لاکھ درہم کے برابر صدقہ دینے کا ثواب ہے ۔

سوال : عید غدیر کے دن مومنین کو کھانا کھلانے کا کیا ثواب ہے ؟

جواب : تمام انبیاءؑ وصدّیقین کو کھانا کھلانے کے ثواب کے برابر ہے ۔

سوال : عید غدیر کے دن کا سب سے بہترین اور بڑا عمل کونسا ہے ؟

جواب : روزہ رکھنا ۔

عید غدیر

سوال : عید غدیر کے دن مومنین کے ایک جگہ جمع ہونے کے بارے میں مولا علیؑ نے کیا ارشاد فرمایا ہے ؟

جواب : غدیر کے دن ایک جگہ جمع ہوا کرو تا کہ خدا تمہارے امور کو غیر منظّم (بکھرنے) ہونے سے محفوظ رکھے ۔

سوال : عید غدیر کے روز دیگر کونسے واقعات تاریخ میں پیش آئے ؟

جواب : ۱...... حضرت موسیٰؑ کا جادوگروں پر غلبہ ہوا ۔

۲...... حضرت ابراہیمؑ کے لئے آگ گلزار بنی ۔

۳...... حضرت شمعون کو حضرت عیسیٰؑ کا وصی بنایا گیا۔

خوش قسمت
کوئی شخص اطاعتِ الٰہی کے بغیر
خوش قسمت نہیں بن سکتا
بد قسمت
نہ ہی کوئی شخص اللہ کی نافرمانی کے بغیر
بدقسمت ہو سکتا ہے
(غرر الحکم)
امام علی علیہ السلام
نے فرمایا
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیر المومنین امام علیؑ نے فرمایا
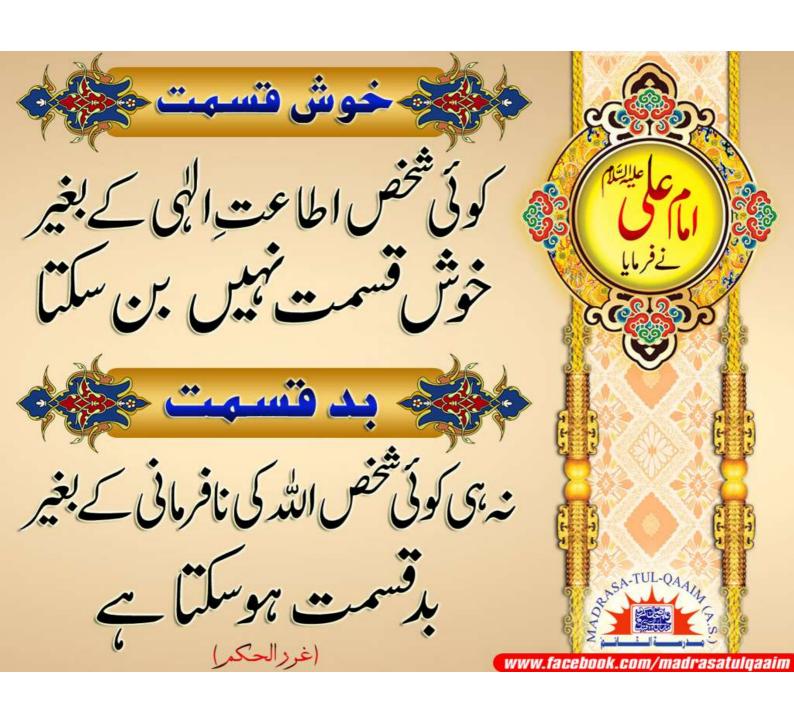
تمہاری نظر میں بدکار اور نیکوکار
ہرگز برابر نہیں ہونے چاہئیں
کیونکہ ایسی صورت میں نیک لوگوں کو
نیک کاموں سے بے رغبتی پیدا ہوگی
اور بدکاروں کو بُرے کاموں کی
تشویق پیدا ہوگی۔

(نہج البلاغہ، مکتوب ۵۳)

امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص تمہیں آخرت کی طرف دعوت دے اور اُس کیلئے عمل کرنے میں تمہاری مدد کرے وہ تمہارا شفیق دوست ہے۔۔

مومن جس سے دشمنی کرتا ہے اُس پر ظلم نہیں کرتا اور جس سے محبت رکھتا ہے اُس کیلئے گناہ نہیں کرتا۔۔

کتاب: محبت
(آقائے ری شہری)

www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
امیر المومنین حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا
جنّت کے لہلہاتے ہوئے باغ اور دوزخ کے بھڑکتے ہوئے شعلے
جس کے سامنے ہوں اسے کسی اور بات کا خیال ہی نہیں آتا
عملِ خیر کیلئے دوڑ پڑنے والے کا بیڑا پار ہے،
سُست رفتار کے نجات کی توقع ہے اور
جان کر کوتاہی کرنے والے کو دوزخ میں گرنا ہے۔۔
(نہج البلاغہ)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ
قرآن نے اعلان کردیا کہ روزِ عیدِ غدیر دین مکمل ہوگیا۔۔ اَلْیَوْمَ أَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ
(سورۃ المائدۃ۔آیت3)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
بیماری ، دوا ، شفاء
امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا
گناہ بیماری ہے
استغفار دوا ہے
اور اِن کی شفاء یہ ہے کہ
انہیں دوبارہ انجام نہ دو۔۔
(غرر الحکم)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیر المومنین امام علی علیہ السلام ابنِ ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا
جو ہم سے محبت کرتا ہے
وہ ہمارے جیسا عمل بھی کرے
اور اِس راہ میں تقویٰ سے مدد لے
کیونکہ دنیا و آخرت کا سب سے بڑا مددگار
تقویٰ الٰہی ہے۔۔
(الخصال
شیخ الصدوق رح)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
ہر نماز کیلئے الگ وضو
حضرت امیرالمومنین علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کی سیرت تھی کہ
آپؑ ہر نماز کیلئے الگ وضو کیا کرتے تھے۔۔
(دعائم الاسلام جلد 1 ص 100)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
ایک دن کسی جگہ سے امیرالمومنین علی علیہ السلام کا گزر ہوا۔ آپ علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا
کہ وہ بے ہودہ باتیں کر رہا ہے، حضرت علیہ السلام نے فرمایا:
تو کراماً کاتبین سے اپنے نامۂ عمل میں اِس قسم کی باتیں لکھوا رہا ہے،
تجھے شرم نہیں آتی۔؟
اگر کسی بادشاہ کو خط لکھنا ہو تو کتنی کوشش کی جاتی ہے کہ کوئی
بے ہودہ اور بے معنیٰ بات اُس میں نہ ہو اور تحریر خوبصورت ہو۔۔
(سورۂ قمر کی تفسیر۔ آیت اللہ دستغیب شیرازیؒ)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیر المومنین
امام علی علیہ السلام
نے فرمایا
جو اپنی ہر پریشانی کو کُھل کر
(ہر ایک سے) بیان کر دیتا ہے
وہ اپنی ذلّت سے راضی ہوتا ہے۔۔
(تجلّیاتِ حکمت)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا
خدا کی قسم۔! لوگوں کو لالچی علماء ، دنیا پرست زاہدوں ،
خیانت کار تاجروں ، ریاکار مجاہدوں اور ظالم حکمرانوں
نے تباہ کر کے رکھ دیا ہے اور عنقریب ظالموں کو معلوم
ہو جائے گا کہ انہیں کدھر پلٹ کر جانا ہے۔۔(میزان الحکمۃ جلد ۷)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
امیرالمومنین امام علی علیہ السلام ابنِ ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا
أبغض الخلائق إلى الله المغتاب
اللہ تعالیٰ کے نزدیک
بندوں میں سب سے زیادہ مغضوب
(یعنی جس پر غضب نازل کیا گیا ہو)
غِیبت کرنے والا ہے۔۔
(غررالحکم ص221)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

جنگِ بدر سے ایک شب قبل مولا علیؑ نے حضرت خضرؑ کو خواب میں دیکھا اور
اُن سے کہا کہ کوئی ایسی دعا بتایئے جس سے دشمنوں پر غالب رہوں
حضرتؑ نے فرمایا: یَا هُوَ یَا مَنْ لَا هُوَ اِلَّا هُوَ پڑھا کیجئے
مولا علیؑ نے اِس خواب کو رسول اللہؐ سے بیان فرمایا تو آنحضرتؐ نے فرمایا:
"اے علیؑ! یہ اسمِ اعظم ہے"
مولا علیؑ فرماتے ہیں جنگِ بدر کے دن
میری زبان پر یہ ذکر جاری رہا۔۔
(عدۃ الداعی
علامہ احمد ابن فہد حلی)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
اپنے کلام کو اپنے اعمال میں شمار کرو۔۔
(ھدیۃ الشیعہ)
زبان سے بہت سے ایسے کلمات نکلتے ہیں جو نعمتوں کو سَلب کر لیتے ہیں۔۔
(غرر الحکم)
جس آدمی کا بول خراب ہو جاتا ہے،
اُس کا نصیب بھی خراب ہو جاتا ہے۔۔
(غرر الحکم)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

علی
امیر المومنین امام علیؑ نے فرمایا
اگر تم نے کسی شخص کے ساتھ کوئی نیکی کی ہے
تو اِس طرح تم نے خود اپنے ساتھ بھلائی کی ہے
اور اپنی ہی عزّت کو چار چاند لگائے ہیں۔
لِہٰذا اِس نیکی کا شکریہ دوسروں سے طلب نہ کرو
کیونکہ یہ نیکی تم نے خود اپنی ذات کے ساتھ کی ہے۔۔
(غرر الحکم)
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

امیر المومنین امام علیؑ ابنِ ابی طالبؑ نے فرمایا
معاف کر دینا کرامتوں کا تاج ہے۔۔
(تجلیّاتِ حکمت)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
امیر المومنین
امام علیؑ نے فرمایا
دو چیزوں کے ثواب کو تولا نہیں جا سکتا
۱۔ معاف کر دینا
۲۔ عدل کرنا
(تجلیّاتِ حکمت)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا
گھر میں غصہ کرنا گویا
اُس کو ویران کرنا ہے۔۔
(غرر الحکم)
امیرالمومنین
امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا
معاف کر دینا بہت بڑی نیکی ہے۔۔ (صحیفۂ پنجتنؑ)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا
اکثر عقلوں کا ٹھوکر کھا کر گرنا
طمع وحرص کی بجلیاں چمکنے پر ہوتا ہے۔۔
(بحارالانوار جلد ۷۳)
لالچ کے دھوکے میں جاہلوں کی عقل
فریب کھا جاتی ہے اور عقلمندوں کی عقل
کی آزمائش ہوتی ہے۔۔ (غررالحکم)
امیرالمومنین علی
تھوڑا سا لالچ بھی بہت سی پرہیزگاری کو بگاڑ دیتا ہے۔۔ (غررالحکم)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیر المومنین امام علی علیہ السلام
کی نگاہ میں
مومن
کون ۔؟
مومن ہر نیکی حاصل کرنے پر حریص ہوتا ہے۔۔
مومن کینہ پرور، دشمن، حاسد، جھگڑالو اور گالیاں دینے والا نہیں ہوتا۔۔
مومن لوگوں کے عیب تلاش کرنے والا اور غِیبت کرنے والا نہیں ہوتا۔۔
مومن صابر، شاکر اور فکرِ آخرت میں غمگین رہتا ہے۔۔
مومن لوگوں کو اذیت نہیں دیتا اور نہ تہمتیں لگاتا ہے۔۔
مومن خرچ کرتا ہے مگر اسراف نہیں کرتا۔۔
مومن سوائے صحیح بات کے بولتا نہیں۔۔
مومن کی حیاء اُس کی خواہشات پر غالب رہتی ہے۔۔
مومن عقلمند ہوتا ہے۔۔
مومن غصے میں آپے سے باہر نہیں ہوتا۔۔
مومن مصائب کی برداشت میں پتھر کی طرح سخت ہوتا ہے۔۔
مومن نرم طبیعت اور وفائے عہد پر قائم رہنے والا ہوتا ہے۔۔
(اصولِ کافی
کتابِ ایمان و کفر)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
مولا علیؑ نے فرمایا
لالچی مال دار ...... فقیر ہوتا ہے
بحارالانوار جلد۷۸
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
مولائے کائنات امام علی علیہ السلام نے فرمایا
انسان کا اپنے دشمن سے انتقام کا
سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ
وہ اپنی خوبیوں میں اضافہ کرے۔۔
(تجلیاتِ حکمت)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
جو شخص خدا اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو
وہ ایسی جگہ نہیں ٹھہرتا جو تہمت کا مقام ہو۔۔
(بحار الانوار
جلد ۷۴)
امیر المومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
بُرے لوگوں کی صُحبت سے بُرائی حاصل ہوتی ہے۔
جس طرح ہوا جب کسی بدبودار چیز سے
گزرتی ہے تو بدبودار ہوجاتی ہے۔۔
(غرر الحکم)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
امام علی علیہ السلام نے فرمایا
اپنی حاجت کیلئے گھر سے نکلتے وقت
سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات ، آیت الکرسی
سورہ قدر ، سورہ فاتحہ پڑھ کر نکلے تو
اسکی دنیا اور آخرت کی حاجات پوری ہوں گی ۔۔
(هدية الشيعه)
کسی بھی اہم کام کیلئے مثلاً : روزگار کیلئے ، اہم سفر کیلئے ، لڑکی کو رخصت کرتے وقت ،
امتحان کیلئے ...... گھر سے نکلتے وقت پڑھیئے ۔۔
www.facebook.com/madrasatulqaaim

تربیت اسلامی
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
اولاد کے حوالے سے
امیرالمومنین امام علی علیہ السلام ابنِ ابی طالب علیہ السلام
کی اہم ترین دعا
میں نے اللہ سے خوبصورت اور خوش قامت بچے طلب نہیں کیے،
بلکہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے ایسے فرزند عطا فرما جو
اللہ کے اطاعت گزار اور اُس سے خوف کھانے والے ہوں
تاکہ میں جب انہیں اطاعتِ الٰہی میں مشغول دیکھوں تو
میری آنکھوں کو ٹھنڈک ملے۔۔
(بحارالانوار جلد ۱۰۱ ص ۹۸)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

مولائے کائنات

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا

ایک زمانہ آئے گا
جس میں بُرائیاں بہت بڑھ جائینگی
جب تم اس زمانے کو پاؤ
تو باوضو رہا کرو

جامع احادیث شیعہ

نفرت، دشمنی
سخت روی
حضرت امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
سب سے بڑی جہالت
لوگوں کے ساتھ
نفرت و دشمنی کرنا ہے۔
حضرت امیرالمومنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا
حماقت کا سرچشمہ
سخت روی ہے۔
(کتاب: عقل۔ آقائے محمدی رے شہری۔ صفحہ 315)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

عیدِ غدیر کے اعمال عیدِ غدیر کے اعمال

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمد (ع) کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام "روز عہد معہود" ہے اور زمین میں اس کا نام۔ میثاق ماخوذ و جمع مشہور" ہے ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق (ع) سے پوچھا گیا کہ " جمعہ۔ عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے ؟ حضرت نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔ عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے ؟ آپ (ع) نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم ﷺ نے امیر المؤمنین (ع) کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی (ع) اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے، راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں ؟ حضرت (ع) نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمد و آل محمد کا ذکر کرو اور ان پر صلوٰت بھیجو حضور نے امیر المؤمنین (ع) کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے: ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضا (ع) سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المؤمنین (ع) کی زیارت کرو۔ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درھم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے، مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

(۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین (ع) پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور **زیارت امین اللہ** ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے .

(۴) حضرت رسول ﷺ سے منقول تعویذ پڑھے

(۵) دو رکعت نماز بجالائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِأَنَّ لَکَ الْحَمْدَ وَحْدَکَ لاَ شَرِیکَ لَکَ وَأَ نَّکَ واحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَکَ کُفُواً أَحَدٌ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ صَلَواتُکَ عَلَیْہِ وَ آلِہ، یَا مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ فی شَأْنٍ کَما کانَ مِنْ شَأْنِکَ أَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَیَّ بِأَنْ جَعَلْتَنی مِنْ أَهْلِ إِجابَتِکَ وَأَهْلِ دِینِکَ وَأَهْلِ دَعْوَتِکَ، وَوَفَّقْتَنی لِذلِکَ فی مُبْتَدَءِ خَلْقی تَفَضُّلاً مِنْکَ وَکَرَماً وَجُوداً ثُمَّ أَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَالْجُودَ جُوداً وَالْکَرَمَ کَرَماً رَأْفَةً مِنْکَ وَرَحْمَةً إِلی أَنْ جَدَّدْتَ ذلِکَ الْعَهْدَ لی تَجْدِیداً بَعْدَ تَجْدِیدِکَ خَلْقی وَکُنْتُ نَسِیاً مَنْسِیّاً ناسِیاً ساهِیاً غافِلاً، فَأَ تْمَمْتَ	اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و یکتا بے نیاز ہے نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں ان پر اور ان کی آل (ع) پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی جب میں بھولا بسرا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر

نعْمَتَکَ بأَنْ ذَکَّرْتَنی ذلکَ وَمَنَنْتَ بہٖ
عَلَیَّ وَھَدَیْتَنی لَہُ، فَلْیکُنْ منْ شَأنکَ
یَا إلٰھِی وَسیِدِی وَمَوْلاٰی أَنْ تُتَمّ لی
ذلکَ وَلاَ تَسلُبْنیہٖ حتّی تَتَوَفّانی عَلَی
ذلکَ وَأَ نْتَ عَنّی راض، فَإنَّکَ أَحَقُّ
الْمُنْعمینَ أَنْ تُتِمَّ نعْمَتَکَ عَلَیَّ ۔
اَللّٰھُمَّ سَمعْنا وَأَطَعْنا وَأَجَبْنا داعیکَ
بِمَنّکَ، فَلَکَ الْحَمدُ غُفْرانکَ رَبّنا وَ
إلَیکَ الْمَصیر، آمَنّا بِاللهِ وَحْدَہُ لاَ
شَریکَ لَہُ، وَ بِرَسُو لہٖ مُحَمّد صَلَّی
اللهُ عَلَیْہِ وَآلہٖ، وَصَدَّقْنا وَأَجَبْنا داعی
اللهِ وَاتَّبَعْنا الرَّسُولَ فی مُوالاۃ مَوْلاٰنا
وَمَوْلَی الْمُؤْمنینَ أَمیر الْمُؤْمنینَ عَلیِّ
بْن أَبی طالب عَبْد اللهِ، وَأَخی رَسو
لہٖ، وَالصِّدّیقِ الْاَکْبَرِ،وَالْحُجَّۃ عَلَی
بَرِیّتہٖ، الْمُؤَیّد بِہٖ نَبِیّہٖ وَدِینَہُ الْحَقّ
الْمُبِینَ، عَلَماً لدینِ اللهِ، وَخازِناً
لعلْمہٖ،وَعَیْبَۃَ غَیْبِ اللهِ وَمَوضع سر
اللهِ، وَأَمینَ اللهِ عَلَی خَلْقہٖ، وَشاھدَہُ
فی بَرِیّتہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ رَبّنا إنَّنا سَمعْنا
مُنادیاً یُنادی للْاِیْمان أَنْ آمنُوا بِرَبِّکُمْ
فَآمَنَّا رَبّنا فَاغْفر لَنا ذُنُوبَنا وَکَفّر عَنّا
سَیّئاتنا وَ تَوَفّنا مَعَ الْاَ برارِ، رَبَّنا وَآتنا

ایمان رکھتے ہیں واپسی تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں
اور اس کے رسول محمد پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل (ع) پر قبول
کیا اللہ کے اس داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی اپنے
اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے
امیر علی (ع) ابن ابی طالب (ع) ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول
کے بھائی اور سب سے.بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان
کے ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے
دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اسکے
راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں
اے اللہ ! اے ہمارے رب یقینا ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے
ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب
ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری.برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں
جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے
رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو
وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے
لطف واحسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول کی پیروی کی اس
کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا (ع) کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور
شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور
ہمیں ہمارے ائمہ (ع) کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے
ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے
حاضر پر اور غایب پر اور ان میں سے زندہ اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور
ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں
وہ ہمارے اور خدا کے درمیاں ہم اس کی مخلوق میں سے انکی جگہ کسی اور کو
نہیں چاہتے اور نہ انکے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم
ان سے اپنی علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین (ع) کے مقابلے میں
آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنّوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم
انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور انکے
مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس سے دور ہیں جو ان سے محبت
کرتا ہو جنّوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے

مَا وَعَدْتَنا عَلَى رُسُلِکَ وَلاَ تُخْزِنا یَوْمَ الْقِیامَة إِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِیعادَ، فَإِنَّا یَا رَبَّنا بِمَنِّکَ وَلُطْفِکَ أَجَبْنا داعِیکَ، واتَّبَعْنَا الرسُولَ وصَدَّقْناهُ، وصَدَّقْنا مَوْلَى الْمُؤْمنینَ، وَکَفَرْنا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ، فَوَ لِّنا مَا تَوَلَّینا، واحْشُرنا مَعَ أئِمَّتنا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلانِیَتِهِمْ وَشاهِدِهِمْ وَغائِبِهِمْ، وَحَیِّهِمْ وَمَیِّتِهِمْ،وَرَضِینا بِهِمْ أَئِمَّةً وَقادَةً وَسادَةً،وحَسْبُنا بِهِمْ بَیْنَنا وَبَیْنَ اللهِ دُونَ خَلْقِه لاَ نَبْتَغی بِهِمْ بَدَلاً وَلاَ نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِیجَةً، وبَرِئْنا إِلَى اللهِ مِنْ کُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرباً مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِینَ وَالْآخِرِینَ، وَکَفَرنا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالْاَوْثانِ الْاَرْبَعَة وَأَشْیاعِهِمْ وَأَتْباعِهِمْ وَکُلِّ مَنْ والاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالانْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِه ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نُشْهِدُکَ أَنَّا نَدِینُ بِما دانَ بِه مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْه وَعَلَیْهِم، وقَوْلُنا مَا قالُوا، وَدِینُنا مَادانُوا بِه، مَا قالُوا بِه قُلْنا، وَمَا دانُوا بِه دِنَّا، وَمَا أَ

عرصے میں اے اللہ ! ہم تجھے گواہ بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمد وآل (ع) محمد تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آل (ع) پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کو محبت اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں جسکے لئے وہ طالب رحمت اسکے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود ! ہمارا یہ عقیدہ کامل کردے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا وآخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نْكَرُوا أَ نْكَرْنا، وَمَنْ والَوا والَيْنا، وَمَنْ عادَوا عادَيْنا، ومَنْ لَعَنُوالَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّأُوا مِنْہُ تَبَرَّأْنا مِنْہُ، وَمَنْ تَرحَمُوا عَلَيہِ تَرحَمْنا عَلَيہِ، آمَنَّا وَسَلَّمْنا وَرَضِينا وَاتَّبَعْنا مَوالِينا صَلَواتُ اللهِ عَلَيهِم ۔ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنا ذٰلِکَ وَلاَ تَسلُبْناهُ وَاجْعَلْہُ مُسْتَقِرّاً ثابِتاً عِنْدَنا، وَلاَ تَجْعَلْہُ مُسْتَعاراً، وَأَحْيِنا مَا أَحْيَيْتَنا عَلَيہِ، وَأَمِتْنا إِذا أَمَتَّنا عَلَيہِ، آلُ مُحَمَّد أَئِمَّتُنا فَبِهِمْ نَأْ تَمُّ وَ إِيَّاهُمْ نُوالِى، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللهِ نُعادِى، فَاجْعَلْنا مَعَهُمْ فِى الدُّنْيا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ،فَإِنَّا بِذٰلِکَ راضُونَ يَا أَرْحَمَ الرّاحِمِينَ ۔

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**۔اور سو مرتبہ کہے: **شُکْراً لِلّٰہِ** روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر (ع) کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول نے امیر المؤمنین (ع) کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ توحید کی قرائت کرے۔

(۶) غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے

پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورۃ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے، یعنی سورۃ الحمد کی تعداد اور سورۃ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر ہوگا کہ اس نماز کے بعد **رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعنَا مُنَادِیاً** پڑھے: یہ ایک طویل دعا ہے۔

(۷) آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے

(۸) اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے:

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَ لُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّکَ وَعَلِىٍّ وَلِيِّکَ وَالشَّأْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِى خَصَصْتَهُمَا بِهِ دُونَ خَلْقِکَ أَنْ تُصَلِّىَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلِىٍّ وَأَنْ تَبْدَأَ بِهِمَا فِى كُلِّ خَيْرٍ عاجِلٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْقادَةِ، وَالدُّعاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ، وَالْأَعْلامِ الْباهِرَةِ، وَساسَةِ الْعِبادِ، وَأَرْكانِ الْبِلادِ، وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ النَّاجِيَةِ الْجارِيَةِ فِى اللُّجَجِ الْغامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِکَ، وَأَرْكانِ	اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰ (ع) کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے جس جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمد و علی (ع) پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان دونوں کو جلد عطا فرما اے معبود! حضرت محمد اور ان کی آل (ع) پر رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صا(ع) لحکی مانند اور کشتی نوح (ع) کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی اے معبود! محمد و آل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیری مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جسکے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جسنے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبود! محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقرباء پیغمبر ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے

تَوْحيدكَ، وَدَعائِمِ دينكَ، وَمَعادِنِ
كَرامَتكَ،وَصَفْوَتكَ مِنْ بَرِيَّتكَ
وَخيرَتكَ مِنْ خَلْقكَ الْاَتْقِياء الْاَنْقِياء
النُّجَباء الْاَ بْرار وَالْبابالْمُبْتَلى بِه
النَّاسُ مَنْ أَتاهُ نَجا وَمَنْ أَباهُ هَوى
اَللّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّد وَآلِ مُحَمَّد
أَهْلِ الذِّكْرِ الَّذينَ أَمَرْتَ بِمَسأَلَتهِمْ
وَذَوِي الْقُرْبى الَّذينَ أَمَرْتَ بِمَوَدَّتهِمْ
وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ و جَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعادَ
مَنِ اقْتَصَّ آثارَهُمْ اَللّهُمَّ صَلِّ عَلى
مُحَمَّد وَآلِ مُحَمَّد كَما أَمَرُوا بِطاعَتكَ
وَنَهَوْا عَنْ مَعْصيتكَ وَدَلُّوا عِبادَكَ
عَلى وَحْدانِيَّتكَ. اَللّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ
بِحَقِّ مُحَمَّد نَبِيكَ وَنَجيبِكَ
وَصَفْوَتكَ وَأَمينكَ، وَرَسُو لكَ إِلى
خَلْقكَ وَبِحَقِّ أَميرِ الْمُؤْمنينَ
وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقائِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلينَ الْوَصِى الْوَفِى وَالصِّدِّيقِ
الْاَ كْبَرِ وَالْفارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْباطِلِ
وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِّ عَلَيكَ وَالصَّادِعِ
بِأَمْرِكَ، وَالْمُجاهِدِ فى سَبيلكَ، لَمْ
تَأْخُذْهُ فيكَ لَوْمَةُ لائمٍ، أَنْ تُصَلِّى
عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّد، وَأَنْ تَجْعَلَنى

معبود! محمد وآل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما جیسا کہ انہوں نے تیری
فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید ویکتائی کی
طرف لوگوں کی رہنمائی کی اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
بواسطہ حضرت محمد کے جو تیرے نبی تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے
ہوئے تیرے امانتدار اور تیری مخلوق کی طرف تیرے رسول ہیں
اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیر المومنین (ع) اہل دین کے سردار نیکوکار
لوگوں کے پیشوا وصی رسول وفادار سب سے بڑے تصدیق کرنے والے حق
و باطل میں فرق کرنیوالے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی
کرنیوالے تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں جہاد کرنے والے
جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمد وآل
محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے
اپنے ولی (ع) کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا
اور تو نے ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اور اس
کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے تیز
نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کرائے
معبود! جیسے تو نے اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں
اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم المیثاق بنایا
جس کے بارے میں بازپرس ہوگی اسی طرح محمد وآل (ع) محمد پر رحمت
فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر اس سے ہمیں متحد کر
دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر
شکر ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ آج کے دن کی بزرگی سے
آگاہ کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں عزت دی اور اس کی
معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسول
اے مومنوں کے امیر (ع) آپ دونوں پر آپ کے اہلبیت (ع) پر اور
آپ کے محبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت
قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے میں متوجہ ہوا آپ (ع) کے اور
اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور
کاموں میں آسانی کیلئے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد و
آل (ع) محمد کے واسطے سے یہ کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور جو

فِی هذَا الْیَوْمِ الَّذی عَقَدْتَ فیہ لوَ
لیِّکَ الْعَهْدَ فِی أعْناق خَلْقکَ
وَأَکْمَلْتَ لَهُمُ الدِّینَ مِنَ الْعارفینَ
بِحُرمَتہ وَالْمُقرینَ بِفَضْلہ مِن
عُتَقائکَ وَطُلَقائکَ مِنَ النَّارِ، وَلاَ
تُشْمتْ بِی حاسدی النِّعَمِ ۔ اَللّٰهُمَّ
فَکَما جَعَلْتَہُ عیدَکَ الْأکْبَرَ وَسمیتہ
فِی السَّماء یَوْمَ الْعَهْد الْمَعْهُود، وَفی
الْأَرض یَوْمَ الْمیثاق الْمَأْخُوذ وَ
الْجَمْعِ الْمَسؤُول صَلِّ عَلَى مُحَمَّد
وَآل مُحَمَّد وَأَقْرِرْ بہ عُیُونَنا وَاجْمَعْ
بِہ شَمْلَنا وَلاَ تُضلَّنا بَعْدَ إذْ هَدَیْتَنا
وَاجْعَلْنَا لاَ نَعْمکَ مِنَ الشَّاکِرینَ یَا
أَرْحَمَ الرَّاحمینَ۔ الْحَمْدُ للّٰہ الَّذی
عَرَّفَنا فَضْلَ هذَا الْیَوْمِ وَبَصَّرنا حُرمَتہ
وَکَرَّمَنا بِہ وَشَرَّفَنا بِمَعْرِفَتہ، وَهَدانا
بِنُورہ ۔ یَا رَسُولَ الله،یَا أَمیر
الْمُؤْمنینَ، عَلَیکُما وَعَلَى عِتْرَتکُما
وَعَلَى مُحِبِّیکُما مِنِّی أَفْضَلُ السَّلامِ مَا
بَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهارُ وَبِکُما أَتَوَجَّہُ إِلَى
الله رَبِّی وَرَبِّکُما فِی نَجاحِ طَلِبَتی
وَقَضاء حَوائجی وَتَیْسیر أُمُوری اَللّٰهُمَّ
إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّد وَآل مُحَمَّد

آج کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت کر اور اسکے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا ہے لیکن خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبود! اپنے نبی محمد مصطفیٰ کے اہلبیت (ع) کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل دور کر دے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کر دے اے اللہ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هذَا الْيَوْمِ وَأَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ لِإِطْفَاءِ نُورِكَ فَأَبَى اللهُ إِلاَّ أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ اكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرُبَاتِ اَللَّهُمَّ امْلَأِ الْأَرْضَ بِهِمْ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

(۹) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
الْحَمْدُ للهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلاَيَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ	اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیر المؤمنین (ع) کی اور ان کے بعد ائمہ (ع) کی ولایت وامانت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

نیز یہ بھی پڑھے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
الْحَمْدُ للهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوفِينَ بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاثَقَنَا بِهِ	اس اللہ کیلئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت
مِنْ وِلاَيَةِ وُلاَةِ أَمْرِهِ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهِ،	امیر المؤمنین (ع) اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں

وَلَمْ يَجْعَلْنا مِنَ الْجاحدينَ وَالْمكَذِّبينَ بِيومِ الدِّينِ۔	کے بارے میں لیااور ہمیں روز قیامت کاانکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا

(۱۰)سومرتبہ کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمنِ الرَحيمْ	خداکے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَلْحَمْدُ للہ الَّذی جَعَلَ کَمالَ دينہ وَتَمامَ نعْمَتہ بولايَة أمير الْمُؤْمنينَ عَلی بْنِ أبی طالب عَلَيہ اَلسَّلَامُ	اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب (ع) کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مؤمنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیر المؤمنین (ع) پر خدا کا شکر بجالائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔ آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیر المؤمنین (ع) کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہوگی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس عزوشرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ (ع) کو جادو گروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیم (ع) کیلئے آگ گلزار بنی۔ اور حضرت موسیٰ (ع) نے یوشع بن نون (ع) کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ (ع) کی طرف حضرت شمعون (ع) کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان (ع) نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول ﷺ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔ ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زادالفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے۔ برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمٰنِ الرَحيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
واخَيْتُكَ فى الله،وَصافَيْتُكَ فى الله، وَصافَحْتُكَ فى الله، وَعاهَدْتُ اللهَ وَمَلائكَتَهُ وَكُتُبَهُ وَرُسُلَهُ وَأَنْبيائَهُ وَالْأئَمَّةَ الْمَعْصُومينَ عَلَيهِمُ اَلسَّلَامُ عَلَى أَنَّى إِنْ كُنْتُ منْ أَهْل الْجَنَّة وَالشَّفاعَة وَأُذنَ لى بِأَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ لاَ أَدْخُلُها إلاَّ وَأَنْتَ مَعى	میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میں ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں سے اسکی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین (ع) سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمٰنِ الرَحيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
قَبِلْتُ	میں نے قبول کیا

اور پھر یہ کہے:

بِسْمِ اللهِ الرَحْمٰنِ الرَحيمْ	خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
أَسْقَطْتُ عَنْكَ جَميعَ حُقُوقِ الْاُخُوَّة مَا خَلاَ الشَّفاعَةَ وَالدُّعاء وَالزِّيارَةَ ۔	ساقط کر دیئے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے۔

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الاذکار میں صیغہ اخوت کا تقریبا یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے۔

زیارتِ امین اللہ

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف ہے اور انتہائی معتبر زیارت ہے جو زیارات کی تمام کتب اور مصابیح میں منقول ہے علامہ مجلسی فرماتے ہیں یہ متن اور سند کے لحاظ سے بہترین زیارت ہے اور اسے تمام مبارک روضوں میں پڑھنا چاہیے اسکی کیفیت یہ ہے کہ معتبر اسناد کے ساتھ جابر نے امام محمد باقرؑ کے ذریعے امام زین العابدینؑ سے روایت کی ہے کہ آنجناب نے قبر امیر المومنینؑ کے قریب کھڑے ہو کر روتے ہوئے ان کلمات کے ساتھ آپ کی زیارت کی: زائرین حضرات کو چاہیے کہ امیر المومنینؑ کے علاوہ اگر کسی اور امام کی زیارت کر رہے ہیں تو امیر المومنینؑ کے بجائے اس معصوم امامؑ کا نام لے مثلاً امام علی رضاؑ کی زیارت کر رہا ہے تو کہے: السلام علیک یا علی ابن موسی رضاً. (مترجم)

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَمِینَ اللهِ فِی أَرْضِهِ، وَحُجَّتَهُ عَلَی عِبادِهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے

أَشْهَدُ أَنَّکَ جاهَدْتَ فِی اللهِ حَقَّ جِهادِهِ وَعَمِلْتَ بِکِتابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِیِّهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ

سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے نبیؐ کی سنتوں کی پیروی کی

وَآلِهِ حَتَّی دَعاکَ اللهُ إِلی جِوارِهِ فَقَبَضَکَ إِلَیْهِ بِاخْتِیارِهِ وَأَلْزَمَ أَعْدائَکَ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَکَ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے

مِنَ الْحُجَجِ الْبالِغَةِ عَلَی جَمِیعِ خَلْقِهِ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِی مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِکَ، راضِیَةً بِقَضائِکَ،

دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لئے آپ کے وجود میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے

مُولَعَةً بِذِکْرِکَ وَدُعائِکَ، مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ أَوْلِیائِکَ، مَحْبُوبَةً فِی أَرْضِکَ وَسَمائِکَ، صابِرَةً

پر راضی وخوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ دوستوں سے محبت کرنے والا تیرے زمین و آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری

عَلَی نُزُولِ بَلائِکَ شاکِرَةً لِفَواضِلِ نَعْمائِکَ، ذاکِرَةً لِسَوابِغِ آلائِکَ، مُشْتاقَةً إِلی فَرْحَةِ

طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں

لِقائِکَ، مُتَزَوِّدَةً التَّقْوی لِیَوْمِ جَزائِکَ، مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ أَوْلِیائِکَ، مُفارِقَةً لِأَخْلاقِ أَعْدائِکَ،

یوم جزا کے لئے تقوی کو زاد راہ بنانے والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے متنفر و دور اور دنیا سے بچ بچا کر

2

مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنیا بِحَمْدِکَ وَثَنائِکَ. پھر اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا اور فرمایا: اَللّٰھُمَّ إنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِینَ

تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا ہو۔ اے معبود! بے شک ڈرنے والوں

إلَیْکَ والِھَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِینَ إلَیْکَ شارِعَةٌ، وَأَعْلامَ الْقاصِدِینَ إلَیْکَ واضِحَةٌ، وَأَفْئِدَةَ

کے قلوب تیرے لئے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لئے راستے کھلے ہوئے ہیں تیرا قصد کرنے والوں کی نشانیاں واضح ہیں

الْعارِفِینَ مِنْکَ فازِعَةٌ، وَأَصْواتَ الدَّاعِینَ إلَیْکَ صاعِدَةٌ وَأَبْوابَ الْإجابَةِ لَھُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ

معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں بلند ہیں اور ان کے لئے دعا کی

مَنْ ناجاکَ مُسْتَجابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ أَنابَ إلَیْکَ مَقْبُولَةٌ، وَعَبْرَةَ مَنْ بَکیٰ مِنْ خَوْفِکَ مَرْحُومَةٌ،

قبولیت کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہے جو تیری طرف پلٹ آئے اس کی توبہ منظور و مقبول ہے تیرے

وَالْإغاثَةَ لِمَنِ اسْتَغاثَ بِکَ مَوْجُودَةٌ، وَالْإعانَةَ لِمَنِ اسْتَعانَ بِکَ مَبْذُولَةٌ، وَعِداتِکَ

خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لئے داد رسی موجود ہے جو تجھ

لِعِبادِکَ مُنْجَزَةٌ، وَزَلَلَ مَنِ اسْتَقالَکَ مُقالَةٌ وَأَعْمالَ الْعامِلِینَ لَدَیْکَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزاقَکَ

سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے

إلَی الْخَلائِقِ مِنْ لَدُنْکَ نازِلَةٌ، وَعَوائِدَ الْمَزِیدِ إلَیْھِمْ واصِلَةٌ، وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِینَ مَغْفُورَةٌ،

والوں کے اعمال محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے لئے رزق و روزی تیری جانب سے ہی آتی ہے اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش

وَحَوائِجَ خَلْقِکَ عِنْدَکَ مَقْضِیَّةٌ، وَجَوائِزَ السَّائِلِینَ عِنْدَکَ مُوَفَّرَةٌ، وَعَوائِدَ الْمَزِیدِ مُتَواتِرَةٌ

کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں

وَمَوائِدَ الْمُسْتَطْعِمِینَ مُعَدَّةٌ، وَمَناھِلَ الظِّماءِ مُتْرَعَةٌ. اَللّٰھُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعائِی وَاقْبَلْ ثَنائِی،

ہوتی ہیں کھانے والوں کیلئے دستر خوان تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کر لے

وَاجْمَعْ بَیْنِی وَبَیْنَ أَوْلِیائِی، بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ إنَّکَ وَلِیُّ نَعْمائِی،

اس ثناء کو پسند فرما مجھے میرے اولیاء کے ساتھ جمع کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمدؐ و علیؑ و فاطمہ(س) و حسنؑ و حسینؑ کا

وَمُنْتَھیٰ مُنایَ، وَغایَةُ رَجائِی فِی مُنْقَلَبِی وَمَثْوایَ. کامل الزیارۃ میں اس زیارت کے بعد ان جملوں کا اضافہ ہے:

بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والا دنیا و آخرت میں میری آرزوؤں کی انتہاء میری امیدوں کا مرکز۔

أَنْتَ إلٰھِی وَسَیِّدِی وَمَوْلایَ اغْفِرْ لِأَوْلِیائِنا، وَکُفَّ عَنَّا أَعْدائَنا، وَاشْغَلْھُمْ عَنْ أَذانا وَأَظْھِرْ کَلِمَةَ

تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ

الْـحَقَّ وَاجْـعَلْهَا الْعُلْيَا، وَأَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کلمہ حق کا ظہور فرما اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو دبا دے اور اس کو پست قرار دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔

اس کے بعد امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعوں میں سے جو بھی اس زیارت اور دعا کو ضریح امیر المومنین علیہ السلام کے نزدیک یا ان کے جانشین ائمہ علیہم السلام میں سے کسی مزار کے پاس پڑھے گا تو حق تعالی اس کی پڑھی ہوئی اس زیارت و دعا کو ایک نورانی توشتہ میں عالم بالا تک پہنچا کر اس پر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر ثبت کرائے گا۔ وہ نوشتہ اسی صورت میں محفوظ رہے گا اور ظہور قائم آل محمد علیہ السلام کے وقت ان کے حوالے کر دیا جائے گا آنجناب علیہ السلام جنت کی بشارت سلام خاص اور عزت کے ساتھ اس کا استقبال فرمائیں گے انشاء اللہ۔ مؤلف کہتے ہیں کہ یہ باشرف زیارت زیارت مطلقہ میں بھی شمار ہوتی ہے اور روز غدیر کی زیارات مخصوصہ میں بھی شمار ہوتی ہے۔ نیز یہ زیارت جامعہ کے طور پر بھی معروف ہے کہ جو بھی ائمہ علیہم السلام کے مزارات پر پڑھی جاتی ہے۔

الحمد لله الذي جعلنا من المتمسكين بولاية علي بن ابي طالب

واقعۂ غدیر سے متعلق
اپنی معلومات بڑھائیے

غدیر سوالنامہ

س ۱: واقعہ غدیر سے متعلق قرآن میں کونسی آیت نازل ہوئی؟

ج: سورۂ مائدہ 67۔

س ۲: سورہ مائدہ 67 کا ترجمہ کیا ہے؟

ترجمہ: اے رسول! پہنچا دیئے وہ حکم جو آپؐ کی جانب نازل کر دیا گیا ہے پس اگر آپؐ نے یہ کام انجام نہیں دیا تو کوئی کار رسالت انجام نہیں دیا ہے۔۔۔

س ۳: امین وحی حضرت جبرائیلؑ نے رسول خداؐ کو خدا کی طرف سے کیا حکم دیا؟

ج: اصحاب کے سامنے حضرت علیؑ کا ولی اور امام کے عنوان سے تعارف کرائیں یہ حکم پہنچا دیں کہ ان کی اطاعت تمام مخلوق پر واجب ہے۔

س ۴: واقعہ غدیر کے راویوں کی تفصیل ہماری کس کتاب میں آئی ہے؟

ج: کتاب ''الغدیر''۔ (علامہ عبدالحسین الامینیؒ)

س ۵: انبیاء و اولیاء کی رحمتوں کا ثمر پروردگار عالم نے کس صورت میں عطا فرمایا؟

ج: ولایت امیرالمومنینؑ کی صورت میں عطا فرمایا اور اپنے نبی کے لئے بلا فصل وصی مقرر فرمایا۔

س ۶: واقعہ غدیر کس تاریخ کو پیش آیا؟

ج: ۱۸ ذی الحج سنہ ۱۰ھ کو۔

س ۷: خطبہ غدیر کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

ج: حجتہ البلاغ۔

س ۸: رسول خدا نے یہ جملہ جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا کتنی بار دہرایا؟

ج: چار بار۔

س ۹: غدیر کس حقیقت کی عکاسی کرتی ہے؟

ج: اتحاد کی مثالی اور رسالت و امامت کے اتصال (ملاپ) کا نام ہے۔

س۱۰: ایک شخص کے سوال کرنے پر مولا علیؑ نے اپنی سب سے بڑی فضیلت کونسی بتائی؟

ج: فرمایا: خدا کے حکم سے مجھے غدیر خم میں ولایت کا تاج پہنایا گیا۔

س۱۱: امام علی رضاؑ امیر المومنینؑ کی ولایت کو قبول کرنے والوں کی مثال کس طرح دیتے ہیں؟

ج: آدم کے سامنے فرشتوں کے سجدے کی مانند۔

س۱۲: امام رضاؑ امیر المومنینؑ کی ولایت کا انکار کرنے والوں کی مثال کس طرح دیتے ہیں؟

ج: شیطان کی مانند جس نے آدمؑ کے سامنے سجدہ کرنے سے انکار کیا۔

س۱۳: کیا صرف انسانوں کے سامنے ولایت علیؑ پیش کی گئی؟

ج: جی نہیں! بلکہ کائنات کی ہر شے کے لیئے ولایت علیؑ پیش کی گئی۔

س۱۴: خدا نے آسمان والوں پر غدیر کی ولایت کو پیش کیا تو کون سے آسمانوں نے سبقت لی؟

ج: ساتویں آسمان نے، اسی لئے خدا نے اسے اپنے فرش کے لئے مزین فرمایا۔

س۱۵: زمین کے حضور میں ولایت علیؑ پیش ہوئی تو بالترتیب کس نے قبول کیا؟

ج: مکہ، مدینہ، کوفہ۔

س۱۶: جمادات وغیرہ کے سامنے ولایت علیؑ پیش کی گئی تو کن پتھروں نے سب سے پہلے اقرار کیا؟

ج: عقیق، فیروزہ، یاقوت، سونے، چاندی۔

س۱۷: پانیوں کے سامنے ولایت پیش کی گئی تو جس پانی نے ولایت کو قبول نہ کیا وہ کیسا ہو گیا؟۔

ج: کھارا یا کڑوا ہو گیا۔

س۱۸: جس پانی نے ولایت علیؑ کو قبول کیا وہ کیسا ہو گیا؟

ج: میٹھا اور شیرین ہو گیا۔

س۱۹: ثقل اصغر اور ثقل اکبر کون ہیں؟

ج: ثقل اصغر رسول پاک کی ذریت اور ثقل اکبر قرآن مجید ہے۔

س۲۰: جس نے علیؑ سے حسد کیا اسکا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: سب اعمال اکارت ہو جائیں گے اور قدم ڈگمگا جائیں گے۔
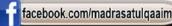
س ۲۱: رسول خداؐ نے تقویٰ اور حالتِ اسلام میں موت کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج: اے لوگو! خدا کا خوف کرو جیسا کے خوف کرنے کا حق ہے اور جان نہ دینا مگر اس حالت میں کہ مسلم ہو۔

س ۲۲: نور ہدایت کون ہیں اور وہ کس کس پر حجت ہیں؟

ج: اللہ سے نور رسول کی ذریت میں منتقل ہوا۔ پھر وہ نور علیؑ میں۔ پھر انکی نسل میں مہدیؑ تک جاری رہے گا۔
مہدی وہ ہیں جو اللہ کا حق اور ہمارا ہر حق لیں گے۔

س ۲۳: رسولؐ نے امامت سے متعلق کس چیز کا حکم دیا؟

ج: امامت کی شناخت اور اسکی مسلسل ترویج کا حکم دیا۔ علیؑ سے مہدیؑ تک آئمہ کی بیعت کا حکم دیا۔

س ۲۴: ولی کون کون ہیں اور یہ سلسلہ کہاں تک ہے؟

ج: تمہارا سرپرست تمہارا معبود اللہ ہے اسکے بعد رسول محمدؐ تمہارے ولی اور علیؑ تمہارے ولی اور امام ہیں۔
پھر امامت میری (رسول) کی ذریت میں اولادِ علی سے قیامت کے دن تک رہے گی۔

س ۲۵: رسولؐ نے خطبہ غدیر میں کس طرح ہر حال میں علیؑ سے متمسک رہنے کی ہدایت فرمائی؟

ج: لوگوں! نہ علی سے دوری اختیار کرنا۔ نہ ان سے الگ ہونا۔ نہ ان کی ولایت کا انکار کرنا۔

س ۲۶: پیغام الٰہی کو پہنچانے کے بعد پیغمبر اسلام نے حاضرین سے کیا چاہا تھا؟

ج: آپؐ نے یہ خواہش ظاہر کی کہ اس خبر کو غیر حاضر افراد تک پہنچا دیں۔

س ۲۷: غدیر کے دن کیا کرنا چاہیئے؟

☆ ہر وہ کام جس کی شریعت نے اجازت دی ہو۔

☆ شکر خدا اور حمد خدا

☆ مومنین سے مسکرا کر ملنا (خدا کی نظر کرم ہوگی مرادیں پوری ہونگی، جنت میں محل ہوگا)

☆ عید کے طور پر یہ دن منائیں (مال میں برکت ہوگی)

☆ بچوں کو تحفہ تحائف تقسیم کریں۔

☆ ایک جگہ جمع ہو کر جشن منائیں (تا کہ سب کے امور کو خدا آسان فرمادے)

☆ ایک دوسرے کی ملاقات کو جائیں (اسکی قبر میں 70 نور داخل کیئے جائیں گے)

☆ زیارت امیرالمومنین ☆ زیارت امین اللہ ☆ درود

☆ مومنین کو کھانا کھلائیں (تمام انبیاء اور تمام صدیقین کو کھانا کھلانے کا ثواب ہے)

☆ غسل ☆ مومنین کی حاجت روائی کریں

☆ لوگوں کی غلطیوں کو معاف کردیں۔ ☆ نیکی اور احسان کریں

☆ اہل وعیال پر خرچ کریں ☆ نئے کپڑے پہنیں/صاف ستھرے کپڑے پہنیں

☆ اچھے کھانے پکائیں جس سے گھر والے خوش ہوں

☆ گھر کی تزئین و آرائش کریں ☆ تقریری مقابلے ہوں اور انعامات دیں۔

☆ بچوں کی شرارتوں کو نظرانداز کردیں۔ ☆ عقداخوت پڑھیں۔

☆ خوشبو لگائیں۔ ☆ روزہ رکھے۔

☆ مخصوص نماز عید غدیر پڑھے ☆ لوگوں کو افطار کرائے

☆ اہل بیت کے دشمنوں پر لعنت کرے ☆ صدقہ دے

س۲۸: اس دن صدقہ دینے کا کیا ثواب ہے؟

ج: 1 درھم کا ثواب دولاکھ درھم صدقہ دینے کے برابر ہے۔

س۲۹: رسولؐ خدا نے علیؑ کی ولایت کے متعلق کیا فرمایا:

ج: لوگ علی کی ولایت پر جمع ہوجاتے تو اللہ جہنم کو پیدا ہی نہ کرتا۔

س۳۰: خطبہ غدیر میں پیغمبر کے تکرار کے ساتھ خاص طور پر کس بات پر زور دیا؟

ج: امر بالمعروف ونہی عن المنکر ''میں اس بات کو تکرار کے ساتھ کہتا ہوں کہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو ترک نہ کرنا۔

س۳۱: لفظ مولا عرب میں کس معنی میں استعمال ہوتا ہے؟

ج: زیادہ حقدار۔

س۳۲: رسول اکرمؐ نے واقعہ غدیر کے بعد حضرت علیؑ کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؟

ج: اپنا معروف عمامہ سحاب/شہاب ان کے سر پر رکھا۔

س۳۳: حدیث غدیر کو چھپانے کی وجہ سے کون لوگ اندھے ہو گئے تھے؟

ج: زید بن ارقم۔ براء بن عازب۔

س۳۴: حدیث غدیر کے ذریعے کس نے جنگ صفین میں عمرابن عاص کے سامنے احتجاج کیا۔

ج: عمار یاسر۔

س۳۵: واقعہ غدیر کو کیوں تاریخ میں نظرانداز کیا گیا؟

ج: لالچ، خوف اور نادانی کی بناء پر۔

س۳۶: عقد مواخات کسے کہتے ہیں؟

ج: عید غدیر کے دن مومنین ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر جو عہد و پیمان کرتے ہیں اسے عقد مواخات کہتے ہیں۔

س۳۷: عقد مواخات کا ترجمہ کیا ہے؟

ج: اگر میری شفاعت ہو جائے اور مجھے جنت میں جانے کی اجازت مل جائے تو میں اس وقت تک داخل نہ ہونگا جب تک تم میرے ساتھ نہ ہوگے۔ پھر اس کے جواب میں دوسرا شخص یہ کہتا ہے میں نے قبول کیا اور شفاعت و دعا اور ملاقات کے علاوہ برادری کے تمام حقوق کو ساقط کیا۔

س۳۸: بروز قیامت کن چار دنوں کو دلہنوں کی طرح پیش کیا جائے گا؟

ج: عیدالفطر۔ عید قربان۔ جمعہ۔ غدیر۔

س۳۹: تمام دنوں میں غدیر کی حیثیت کیسی ہے؟

ج: جیسے ستاروں کے جھرمٹ میں چاند۔

س۴۰: قولِ امام صادقؑ کے مطابق غدیر کے دن شیطان نے کیا کیا؟

ج: اُسنے چیخیں ماری اور قسم کھائی کہ ہدایت یافتہ گروہ کو گمرواہوں کے ساتھ ملادیگا۔

س۴۱: آیات اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ کب نازل ہوئی؟

ج: جب مولا علیؑ کی امامت کا واضح اعلان کر دیا گیا اور مولا علیؑ کو امام مقرر کر دیا گیا۔

س۴۲: غدیر کے دن مسلمانوں سے کیا سوال کر رہا ہے؟

ج: جس حکم کو پیغمبرؐ نے اتنے اہتمام سے بتایا اپنے بعد کے جانشینوں کا تعارف کرایا تو پھر کیوں مسلمانوں نے اُسے

فراموش کردیا۔

س ۴۳: حضرت علیؑ کی امامت کو نہ ماننے والوں کا کیا انجام ہوگا؟

ج: ایسے لوگوں کے تمام اعمال حبط ہوجائیں گے اور بے نتیجہ ہوجائیں گے۔
وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ ان کے عذاب میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔

س ۴۴: کیا نبیؐ کی ذریت علیؑ کے صلب سے ہے؟

ج: جی ہاں

س ۴۵: کیا قول نبیؐ میں شک کرنا نبی کی ہر بات میں شک کرنا ہے؟

ج: جی ہاں

س ۴۶: رسول خدا نے عید غدیر کے روز لوگوں سے کیا کہا تھا؟

ج: مجھے مبارک باد دو، مجھے مبارک باد دو

س ۴۷: عید غدیر کے دن مومنین کو آپس میں ملاقات کے وقت کیا کہنا چاہیے؟

ج: شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمیں ولایت امیر المومنین کی طرف رجوع کرنے والا قرار دیا۔

س ۴۸: عید غدیر کے دن میدان میں رسول اکرمؐ نے مولا علی کا ہاتھ بلند کر کے کیا فرمایا؟

ج: جس جس کا میں مولا اس کے یہ علی مولا ہیں

س ۴۹: عید غدیر کے دن کونسی زیارت پڑھنی چاہیے؟

ج: زیارت امین اللہ

س ۵۰: عید غدیر کے دن یعنی ۱۸ ذی الحج کو اور کونسے تاریخی واقعات پیش آئے تھے؟

ج: آدم کی توبہ قبول ہوئی۔ حضرت موسیٰؑ کا جادوگروں پر غلبہ ہوا۔
حضرت سلیمان نے آصف بن برخیا کو اپنا جانشین بنایا۔ حضرت موسیٰ نے یوشع بن نون کو اپنا وصی بنایا۔

س ۵۱: پیغمبر روز قیامت مسلمانوں سے کیا سوال کریں گے؟

ج: میرے واضح احکامات کو کیوں فراموش کردیا۔

س ۵۲: امام صادقؑ نے غدیر کے روزے کا کیا ثواب بیان کیا ہے؟

ج: دنیا کی عمر کی مقدار کے برابر روزے کا ثواب

س۵۳: حدیثِ غدیر میں متعدد مرتبہ کونسا جملہ بیان ہوا ہے؟

ج: اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ

اے اللہ جو علیؑ کی ولایت کو قبول کرے تو اس کو دوست رکھ اور جو علیؑ کی ولایت کو قبول نہ کرے اور ان سے دشمنی کرے ان کو تو بھی دشمن رکھ۔

س۵۴: ہم سب پر ایک عظیم ذمہ داری کیا ہے؟

ج: غدیر کو فراموش نہ ہونے دیں۔

س۵۵: غدیر کو بھول جانے کے سبب کیا کیا ہوا؟

ج: رسولؐ اللہ دوات قلم مانگتے رہے نہ دیا گیا

☆ سیدہؑ کو دربار میں جانا پڑا۔ ☆ علیؑ کے گلے میں رسیاں ڈالی گئیں ☆ محسنؑ کی شہادت کا واقعہ پیش آیا

☆ سیدہ کے دروازے پر آگ لگائی گئی ☆ صرف ۹۰ دن کے اندر ہی رسولؐ کی لختِ جگر کو شہید کیا گیا

☆ غدیر کو سمجھ جاتے اور یاد رکھتے تو عاشور تک معاملہ نہ پہنچتا

س۵۶: اصحاب امیرالمومنین نے غدیر کی کیا قیمت ادا کی ہے؟

ج: قنبر جیسوں نے تعارف غدیر کرایا تو اپنی زبان کٹوائی۔

حضرت مسلم۔ حضرت میثم تمار حضرت کمیل

اور ان جیسوں نے اپنے خون سے غدیر کی قیمت ادا کی ہے۔

س۵۷: عیدِ غدیر کے دن کتنے اعمال روایات میں تذکرہ ہوئے ہیں؟

جواب: 36 اعمال

س۵۸: آقائے جواد ملکی تبریزیؒ نے عید غدیر اور ماہِ رمضان کے اعمال کے لیے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: عید غدیر کے فضائل ماہِ رمضان کے فضائل سے کہیں زیادہ ہیں۔

س۵۹: عید غدیر کے اتنے فضائل کیوں ہیں اس کا جواب امام جعفر صادقؑ نے کیا دیا ہے؟

جواب: تاکہ ان اعمال سے غدیر کے دن کی بزرگی کو سمجھیں۔

س۶۰: اگر ہم عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، عرفہ اور مباہلہ کے تمام اعمال کو جمع کرلیں تب بھی کیا ان کی تعداد عید غدیر سے زیادہ ہوتی ہے؟

جواب: جی نہیں ان تمام دنوں کے اعمال کو ملا کر بھی غدیر کے اعمال کے برابر نہیں ہیں۔

س۶۱: وہ کونسے امامؑ تھے جو عید غدیر کے دن مومنین کو افطار کے لیے اپنے پاس روک لیا کرتے تھے؟

جواب: حضرت امام علی رضاؑ

س۶۲: مولا علیؑ نے عید غدیر کے دن مومن کو روزہ افطار کرانے کا کیا ثواب بتایا ہے؟

جواب: ۱۰ لاکھ پیغمبروں، صدیقین اور شہداء کو افطار کرانے کے برابر۔

س۶۳: عید غدیر کے دن حضرت علیؑ کا ایک خصوصی حکم ہے جو دیگر مومنین تک پہنچانا ضروری ہے وہ کیا ہے؟

جواب: کمزوروں اور ضرورت مندوں کی مدد کی جائے۔

س۶۴: عید غدیر کے دن مومنین کے ایک جگہ جمع ہونے کے بارے میں مولا علیؑ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: غدیر کے دن ایک جگہ جمع ہوا کرو تا کہ خدا تمہارے امور کو غیر منظّم (بکھرنے) ہونے سے محفوظ رکھے۔

س۶۵: وہ کونسے امامؑ تھے جو عید غدیر کے دن مومنینؑ کے لیے نیا لباس، انگوٹھیاں اور جوتے بھیجا کرتے تھے؟

جواب: حضرت امام علی رضاؑ

س۶۶: عید غدیر کے دن مومنین کو کھانا کھلانے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: تمام انبیاءؑ و صدیقین کو کھانا کھلانے کے ثواب کے برابر ہے۔

س۶۷: عید غدیر کے دن کا سب سے بہترین اور بڑا عمل کونسا ہے؟

جواب: روزہ رکھنا۔

س۶۸: عید غدیر کے دن اگر غسل کیا جائے تو کیا اس غسل کے بعد آقائے سیستانیؒ کے فتویٰ میں نماز پڑھنے کے لیے وضو کرنا ضروری ہے؟

جواب: ضروری ہے۔

س۷۰: آقائے خامنہ ایؒ و آقائے خمینیؒ کے فتویٰ میں عید غدیر کے غسل کے بعد نماز کے لیے کیا وضو ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں

س۷۱: عیدغدیر کے دن کی نماز میں کتنی رکعات ہیں؟

جواب: دو رکعات

س۷۲: عیدغدیر کے دن مومنین کی آپس میں ملاقات کا کیا ثواب ہے؟

جواب: ۱۔ خدا اس مومن کی قبر پر ۷۰ نور بھیجے گا۔

۲۔ اس کی قبر کو کشادہ کردے گا۔

۳۔ روزانہ ۷۰ ہزار فرشتے اس کی قبر کی زیارت کریں گے اور اسے جنت کی خوشخبری سنائیں گے۔

س۷۳: چھٹے امام جعفر صادقؑ نے عیدغدیر کے روزے کا کیا ثواب بیان فرمایا ہے؟

جواب: ہر سال ۱۰۰ حج اور ۱۰۰ عمرے کا ثواب ہے۔

س۷۴: مولا علیؑ نے عیدغدیر کے دن روزہ رکھنے کا کیا ثواب بتایا ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص قیامت تک زندہ رہے اور تمام دنوں میں روزہ رکھے تب بھی اس کا ثواب غدیر کے دن ایک روزہ رکھنے سے کم ہوگا۔

س۷۵: جو شخص عیدغدیر کے دن حضرت علیؑ کی قبر پر حاضر ہو کر زیارت پڑھے اس کا کیا ثواب ہے؟

جواب: اس کے ۶۰ سال کے گناہوں کو خدا معاف کردیتا ہے۔

س۷۶: عیدغدیر کے دن دشمنانِ اہل بیتؑ سے متعلق کونسا عمل بتایا گیا ہے؟

جواب: دشمنانِ اہل بیتؑ سے بیزاری کا اظہار کرنا۔ (امام جعفر صادقؑ)

س۷۷: چھٹے امامؑ نے عیدغدیر کے دن لباس کے لحاظ سے کیا تاکید فرمائی ہے؟

جواب: صاف ستھرا اور اعلیٰ ترین لباس پہننا چاہیے۔

س۷۸: عیدغدیر کے دن مومن کے رزق کے حوالے سے امام رضاؑ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ عیدغدیر کے دن خدا اس کے مال میں اضافہ کرتا ہے جو خدا کی عبادت کرے۔

س ۷۹: حضرت امام علی رضاؑ نے عید غدیر کے دن دوسرے مومنین کے چہروں کی طرف مسکراہٹ سے دیکھنے کا کیا ثواب بتایا ہے؟

جواب: ا۔ خدا قیامت کے دن اس پر نظرِ رحمت ڈالے گا۔

۲۔اس کی ہزار حاجات پوری کریگا۔

۳۔ جنت میں اس کے لیے سفید موتیوں کا محل تعمیر کرے گا۔

۴۔ اس کے چہرہ کو خوبصورت بنادے گا۔

سوال ۸۰: اس دعا کا کیا ترجمہ ہے جو عید غدیر کے دن پیغمبرؐ اسلام نے ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کی تاکید کی ہے؟

جواب: تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جس نے ولایت امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ کے ذریعے اپنے دین کو کامل اور اپنی نعمتوں کو تمام کیا۔